پرو:- شیخ محمد زاہد محمد ناصر
مو نمبر:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 Vol:08 / Issue : 235 Tuesday 2nd September 2025 / Rs.2 / Pages: 4 www.dailytameer.com
جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۳۵، مورخہ ۲ ستمبر ۲۰۲۵ء، بروز منگل، ۹ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

مہاراشٹرا حکومت کی طرف سے حیدرآباد گزٹ کی سفارشات پر عمل درآمد کے لیے تیزی سے اقدامات

حیدرآباد گزٹ کی سفارشات کو نافذ کرنے کے سلسلے میں مسودہ جلد ہی حتمی شکل دی جائے گی

رادھا کرشن وکھے پاٹل، تعمیر کے ہندی اور اردو رپورٹ کی پذیرائی

मुंबई पर मराठा आंदोलन: मनोज जरांगे पाटिल के नेतृत्व में यल्गार और हैदराबाद निज़ाम के रिकॉर्ड का महत्व

लेखक: काजी मखदूम

मुंबई: महाराष्ट्र की सामाजिक और राजनीतिक जमीन पर एक बार फिर मराठा आरक्षण की लहर उठ रही है, और इसकी अगुआई बीड जिले के गेवराई तालुका के मनोज जरांगे पाटिल कर रहे हैं। यह यल्गार (आंदोलन) मुंबई को ठप कर चुका है, जहां हजारों मराठा समर्थक आजाद मैदान में जमा हुए हैं। मनोज जरांगे पाटिल की भूख हड़ताल तीसरे दिन में प्रवेश कर चुकी है। यह आंदोलन केवल एक राजनीतिक मांग नहीं है, बल्कि ऐतिहासिक जड़ों से जुड़ा हुआ है, जिसमें हैदराबाद की निजाम सरकार के पुराने रिकॉर्ड्स को आधार बनाया जा रहा है। आइए, समझते हैं कि यह सब क्यों और किस लिए हो रहा है।

مہربان تھے نظام سرکار، ممبئی میں جرنگے کا پاٹل اقرار،

مراٹھوں کو نظام گزٹ کے مطابق مراعات دینے کا مطالبہ

(خصوصی تحریر قاضی مخدوم)

ممبئی سے ضمیر قاضی کی رپورٹ

مراٹھا ریزرویشن کے مطالبہ کے تحت اس کے لیے قانونی ماہرین اور ایڈووکیٹ جنرل کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال جاری ہے، اور اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ فیصلہ عدالتی معیار پر پورا اترے۔ یہ معلومات سب کمیٹی کے چیئرمین رادھا کرشن وکھے۔ پاٹل نے پیر کے روز صحافیوں کو دی۔ مراٹھا ریزرویشن کے مطالبے کے لیے منوج جرنگے پاٹل کی قیادت میں جاری تحریک کا حل نکالنے کے لیے ریاستی حکومت تیزی سے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ کی سربراہی میں ہونے والی کابینہ کی سب کمیٹی کے اجلاس کے بعد وکھے۔ پاٹل نے کہا، "حیدرآباد گزٹ کی سفارشات کو نافذ کرنے کے لیے مسودہ جلد ہی حتمی شکل دی جائے گی۔ عدالتی معیار پر قائم رہنے والا فیصلہ لینے پر زور دیا جا رہا ہے۔ تاہم، ممبئی ہائی کورٹ میں دائر ایک عوامی مفاد کی درخواست کی وجہ سے عمل میں کچھ تاخیر ہوئی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "پچھلے تین دنوں سے تحریک کاروں کے مطالبات کے سلسلے میں مختلف قانونی ماہرین کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ تحریک کے دوسرے دن جسٹس سندھپ شندے اور ہمارے افسران تحریک کے مقام پر گئے تھے۔ ان کا میمورنڈم بھی موصول ہو چکا ہے۔ آج صبح ہونے والے اجلاس میں خود وزیراعلیٰ اور دونوں نائب وزرائے اعلیٰ موجود تھے۔ اس کے علاوہ ایڈووکیٹ جنرل اور جسٹس سندھپ شندے بھی موجود تھے۔ اجلاس کا بنیادی زور حیدرآباد گزٹ کی سفارشات کو نافذ کرنے پر تھا۔ آج ممبئی ہائی کورٹ میں ایک عوامی مفاد کی درخواست دائر ہونے کی وجہ سے ایڈووکیٹ جنرل کو وہاں جانا پڑا۔ عدالت نے اس درخواست کی سماعت کے دوران کیا ہدایات دی ہیں، اسے دیکھنے کے بعد ایڈووکیٹ جنرل کے ساتھ دوبارہ اجلاس ہوگا۔ اس کے بعد ہی مسودے کو حتمی شکل دی جا سکے گی۔" حیدرآباد گزٹ کی سفارشات کے تناظر میں روزنامہ تعمیر ہندی کا کردار: کل روزنامہ تعمیر نے حیدرآباد گزٹ کی سفارشات کو تفصیل سے پیش کیا تھا، جسے مہاراشٹرا حکومت کے نمائندوں نے پڑھا، سمجھا اور اس پر مثبت ردعمل دیا۔ یہ ایک مثبت اقدام ہے، جو مراٹھا ریزرویشن کے معاملے پر جاری تحریک اور حکومت کے درمیان مکالمے کو مضبوط کرنے کی سمت میں اہم قدم ہے۔ حیدرآباد گزٹ کی سفارشات پر عمل درآمد کے لیے مہاراشٹرا حکومت کے اقدامات: مراٹھا ریزرویشن کے مطالبے کے لیے منوج جرنگے پاٹل کی قیادت میں جاری تحریک کے حل کے لیے مہاراشٹرا حکومت فعال طور پر اقدامات اٹھا رہی ہے۔ حیدرآباد گزٹ کی سفارشات کو نافذ کرنے کے لیے مسودہ تیار کرنے کا عمل آخری مراحل میں ہے۔ سب کمیٹی کے چیئرمین رادھا کرشن وکھے۔ پاٹل نے اس سلسلے میں اہم معلومات شیئر کی ہیں۔ اہم نکات: مسودے کی پیش رفت: حیدرآباد گزٹ کی سفارشات کو نافذ کرنے کے لیے مسودہ جلد ہی حتمی شکل لے گا۔ قانونی ماہرین اور ایڈووکیٹ جنرل کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال جاری ہے تاکہ فیصلہ عدالتی معیار پر پورا اترے۔ سرکاری کوششیں: وزیراعلیٰ کی سربراہی میں کابینہ کی سب کمیٹی کے اجلاس میں اس معاملے پر گہرائی سے غور و خوض کیا گیا۔ جسٹس سندھپ شندے اور دیگر افسران نے تحریک کے مقام کا دورہ کر کے تحریک کاروں کا میمورنڈم وصول کیا۔ عدالتی رکاوٹ: ممبئی ہائی کورٹ میں دائر ایک عوامی مفاد کی درخواست کی وجہ سے عمل میں کچھ تاخیر ہوئی ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل اس درخواست کی سماعت کے ہدایات کا مطالعہ کر رہے ہیں، جس کے بعد مسودے کو حتمی شکل دی جائے گی۔ روزنامہ تعمیر کا کردار: روزنامہ تعمیر ہندی نے حیدرآباد گزٹ کی سفارشات کو تفصیل سے پیش کیا، جسے مہاراشٹرا حکومت کے نمائندوں نے سراہا۔ یہ مثبت اقدام حکومت اور تحریک کاروں کے درمیان مکالمے کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوا ہے۔ مہاراشٹرا حکومت حیدرآباد گزٹ کی سفارشات کو نافذ کرنے کے لیے پرعزم ہے اور اس سمت میں تیزی سے کام کر رہی ہے۔

سیلفی کا جنون بنا جان لیوا، مگر ڈاکٹر مجاہد نے بچائی باپ بیٹی کی جان

بیڑ، نمائندہ 1 ستمبر آج کے دور میں سیلفی کا جنون کئی بار لوگوں کے لیے جان لیوا ثابت ہو رہا ہے۔ بیڑ کے بندوسرا پروجیکٹ پر اتوار کو ایسا ہی ایک حادثہ ہوتے ہوتے رہ گیا۔ محض 12 سال کی معصوم بچی سیلفی لینے کے چکر میں پانی میں جا گری۔ بیٹی کو بچانے کے لیے والد نے بھی چھلانگ لگا دی، مگر تیرنا نہ آنے کے باعث دونوں کی جان خطرے میں پڑ گئی۔ اسی نازک لمحے میں نامور نیورولوجسٹ ڈاکٹر مجاہد مومن نے انسانیت کی ایک انمول مثال پیش کی۔ بغیر ایک پل ضائع کیے انہوں نے پانی میں چھلانگ لگا کر دونوں کو محفوظ باہر نکال لیا۔ ان کے اس بہادرانہ قدم نے ایک خاندان کو اندھیرے میں ڈوبنے سے بچا لیا۔ جہاں موجود اکثر لوگ تماشائی بن کر حادثے سے کنارہ کشی اختیار کر رہے تھے، وہیں ڈاکٹر مجاہد نے دکھا دیا کہ اصل مسیحائی کیا ہوتی ہے۔ اس بہادری کے لیے ہر طرف ان کی تعریف ہو رہی ہے۔ سیلفی کے اس خطرناک شوق پر اب سماج کو ضرور سوچنے کی ضرورت ہے۔ اگر تصویریں کھینچنے کا جنون زندگی کی قیمت پر چکانا پڑے تو یہ صرف لاپرواہی ہی نہیں بلکہ ایک بڑا جرم ہے۔

افغانستان میں خطرناک زلزلہ ۸۰۰ سے زائد ہلاک، بڑے پیمانے پر تباہی

افغانستان: افغانستان میں اتوار کی دیر رات ۶ء۰ ر شدت کے طاقتور زلزلے نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔ ملک کے سرکاری نشریاتی ادارے ریڈیو ٹیلی ویژن افغانستان (آر ٹی اے) کی رپورٹ کے مطابق اس زلزلے میں اب تک تقریباً ۸۰۰ ر افراد ہلاک اور ۲۵۰۰ ر سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ طالبان حکومت کے محکمہ صحت کے حکام نے کہا ہے کہ دور دراز علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں اس لیے ہلاکتوں میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ زلزلے سے سب سے زیادہ نقصان صوبہ کنڑ میں ہوا ہے جہاں تین دیہات نورگل، چاوکے اور وٹا پور مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں۔ زلزلے کے بعد امدادی ٹیمیں پاکستان کے خیبر پختونخواہ کی سرحد سے متصل علاقوں میں بھی زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کر رہی ہیں جہاں مٹی اور پتھروں سے بنے مکانات مکمل طور پر منہدم ہو گئے ہیں۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے روئٹرس کو بتایا کہ ''اب تک کسی بھی غیر ملکی حکومت نے بچاؤ یا امدادی کاموں کے لیے کوئی مدد فراہم نہیں کی ہے۔'' طالبان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ زلزلے سے مشرقی صوبوں میں جان و مال کا نقصان ہوا ہے اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ یو ایس جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کی رپورٹ کے مطابق ۶ء۰ ر شدت کا زلزلہ جلال آباد سے ۲۷ رکلومیٹر کے فاصلے پر آیا، اس کا مرکز زمین سے ۱۰ رکلومیٹر نیچے تھا۔ اے ایف پی کی رپورٹوں کے مطابق کابل اور ہمسایہ ملک پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں کئی سیکنڈ تک زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ابتدائی زلزلے کے بعد ۳۰ ر منٹ کے اندر اسی علاقے میں ۴ ر سے ۵ ر شدت کے ۳ ر یا ۴ ر آفٹر شاکس بھی آئے۔ یو ایس جی ایس کے مطابق یہ زلزلے زیادہ گہرائی والے زلزلوں سے زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ افغانستان میں اکثر زلزلے آتے رہتے ہیں۔ خاص طور پر ہندوکش پہاڑی سلسلے میں جو یوریشین اور انڈین ٹیکٹونک پلیٹوں کے سنگم کے قریب ہے۔ اتوار اور پیر کی درمیانی شب کا زلزلہ ۲۰۲۳ء کے بعد سے اس علاقے میں آنے والی سب سے مہلک آفات میں سے ایک ہے۔ دو سال قبل ۶ء۳ ر شدت کے زلزلے نے بھی اس علاقے کو ہلا کر رکھ دیا تھا، جس کے بعد کئی طاقتور آفٹر شاکس آئے تھے۔ اس وقت طالبان نے دعویٰ کیا تھا کہ زلزلے میں تقریباً ۴۰۰۰ ر افراد ہلاک ہوئے تھے جبکہ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق مرنے والوں کی تعداد ۱۵۰۰ ر کے قریب تھی۔

بیڑ ضلع کے پچاس گاؤں سے پانچ لاکھ روٹیاں، ٹھیچا، اچار اور چٹنی کا توشہ ممبئی روانہ! گاؤں گاؤں میں 'ایک گھر، ایک پکوان' مہم

بیڑ (نمائندہ تعمیر) ممبئی کے آزاد میدان میں بیٹھے منوج جرانگے پاٹل کے مراٹھا ریزرویشن تحریک کے لیے بیڑ ضلع کے پچاس گاؤں کے مراٹھا سماج بندھوؤں نے 'ایک گھر، ایک پکوان' مہم کے تحت پانچ لاکھ بھاکری/روٹیاں، ساتھ ہی ٹھیچا، اچار اور چٹنی کا توشہ اپنے سماج بندھوؤں کے لیے ممبئی کی طرف روانہ کیا۔ اس شیدوری کے ذریعے ممبئی میں جاری مراٹھا ریزرویشن تحریک کے لیے کھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ممبئی کے آزاد میدان میں 29 اگست سے شروع ہوئی مراٹھا ریزرویشن تحریک میں بارش کی وجہ سے کھانے کا انتظام ممکن نہیں ہو پا رہا تھا۔ ساتھ ہی حکومت نے بھی تمام دکانیں بند رکھنے کا حکم دیا تھا، جس کے باعث تحریک کاروں کو بھوکے پیٹ سونا پڑا۔ اسی دوران میدان پر بارش سے کیچڑ پھیل گیا ہے، جس سے مظاہرین کو گندگی اور تکلیف برداشت کرنی پڑ رہی ہے۔ کچھ تحریک کاروں کے پاس کھانا بنانے کا سامان تو ہے، لیکن بارش کے باعث وہ کھانا تیار نہیں کر پا رہے ہیں اور نتیجتاً مظاہرین پر بھوک مری کا بحران آ گیا ہے۔ اسی وجہ سے پورے مہاراشٹر کے ہر گاؤں سے تحریک کاروں کے لیے شیدوری بھیجی جا رہی ہے۔ کل بیڑ ضلع کے بھڈنگ گاؤں اور آس پاس کے پچاس گاؤں کے شہریوں نے 'مادھکری' اکٹھی کر کے ممبئی بھیجنا شروع کیا۔ اس شیدوری کے ذریعے تحریک کاروں کے لیے کھانے کا انتظام ہو سکے، اس کے لیے پچاس گاؤں سے پانچ پانچ لاکھ بھاکری/روٹیاں، ٹھیچا، اچار اور چٹنی کے طور پر شیدوری ممبئی کی طرف روانہ کی گئی۔ اس کے ساتھ ہی چاول، 200 ڈبے پانی کی بوتلیں اور کھانا بنانے کے لیے ضروری گیس، بھٹہ اور دیگر سامان بھی بھیجا گیا۔ اس موقع پر خواتین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ہمارے تین پیارے بھائی فوراً مراٹھا ریزرویشن کے مسئلے کو حل کریں اور بہنوں کے بچوں کا مستقبل روشن کریں۔

مراٹھا سماج کو او بی سی میں سے ریزرویشن دینے کے ہم مخالف، وزیر

چھگن بھجبل کی وارننگ، آج سے ریاست بھر میں روزہ اور احتجاج

ممبئی (**ضمیر قاضی**): مراٹھا سماج کو ریزرویشن دینے کی ہمیں مخالفت نہیں ہے۔ لیکن اگر انہیں او بی سی سے ریزرویشن دیا گیا تو او بی سی کی درمیانی چھوٹی جاتیوں کو بھاری نقصان ہوگا۔ اس لیے انہیں علیحدہ ریزرویشن دینے کی ہم تائید کرتے ہیں، مگر او بی سی سے ریزرویشن دینے کی ہماری مخالفت ہمیشہ رہے گی۔ اگر حکومت نے ایسا کیا تو اس کے خلاف ہم دوبارہ او بی سی کی مضبوط طاقت کھڑی کریں گے اور لاکھوں کی تعداد میں ممبئی پہنچیں گے، ایسی وارننگ ریاستی وزیر چھگن بھجبل نے دی۔ مرٹھا آندولن کے پس منظر میں ریاست کے او بی سی سماج کے رہنماؤں کی میٹنگ آل انڈیا مہاتما پھولے سمانتہ پریشد کے قومی صدر بھجبل کی صدارت میں آج ممبئی کے سانتا کروز میں ہوئی۔ اس وقت وہ بول رہے تھے۔ میٹنگ میں او بی سی بہوجن پارٹی کے صدر پرکاش شینڈگے، سمانتہ پریشد کے کارگزار صدر سمیر بھجبل، رکن اسمبلی پنکج بھجبل، بھٹکے وِمکتوں کے ماہر لکشمن گائکواڑ، پروفیسر لکشمن ہاکے، تولک سماج کے صدر ایشور بالبودھے، ایڈ. منگیش سسانے، بنجارہ سماج کے قومی صدر پروفیسر پی۔ ٹی۔ چوہان، کنبی سماج کے صدر دشراتھ پاٹل، باپو ساہب بھجبل، کنبی سینا صدر وشوناتھ پاٹل، جے ملہار کرانتی سنگٹھن کے صدر دَولت راؤ شیتو لے، نوناتھ واغمارے، ڈاکٹر سنہا سونکاٹے، ونجاری سماج کے رہنما پروفیسر ستسنگ منڈھے، دھنراج گُٹّے، بالا صاحب کردک، لوناری سماج کے صدر ڈاکٹر سودرشن گھیرڈے، قومی ونکر سماج صدر سنیل میٹے، مکند سونٹکے، منجیری دھاڈگے، دلیپ کھیڑے، سدانند منڈلک، پرتیش گوولی، شنکر راؤ لنگے، آرف قاضی سمیت او بی سی اور بھٹکے وِمکتوں کی مختلف تنظیموں کے عہدیدار موجود تھے۔ اس موقع پر بھجبل نے کہا،

"جسٹس مارلا پارلے کا ایک ہائی کورٹ کا فیصلہ ہے کہ مرٹھا اور کنبی ایک نہیں ہیں۔ یہ معاملہ سپریم کورٹ تک گیا، وہاں بھی کورٹ نے کہا کہ مرٹھا سماج سماجی طور پر پسماندہ نہیں ہے۔ اس لیے مرٹھا کنبی ہوں یا کنبی مرٹھا، انہیں او بی سی میں ریزرویشن نہیں دیا جا سکتا۔ کچھ برس قبل ریزرویشن کے لیے مہاراشٹر سمیت پورے ملک میں تحریکیں ہوئیں۔ مرٹھا سماج، پاٹی دار، جاٹ، گجر، ان سب سماجوں نے آندولن کیے۔ اس وقت مرکزی حکومت نے ای ڈبلیو ایس کا متبادل سامنے رکھا اور یہ ریزرویشن نافذ کیا۔ جب اس ریزرویشن پر سپریم کورٹ میں کیس گیا تو مرکزی حکومت نے کہا کہ اس میں آنے والے سماج سماجی طور پر پسماندہ نہیں ہیں بلکہ معاشی طور پر کمزور ہیں، اسی لیے یہ ریزرویشن برقرار رہا۔" انہوں نے کہا، "ای ڈبلیو ایس ریزرویشن مہاراشٹر میں مرٹھا سماج کو ملا ہوا ہے، لیکن مہاراشٹر میں کچھ لیڈر رس نہیں رہے اور تحریکیں کر رہے ہیں۔ اس لیے اُس وقت کے وزیراعلیٰ نے ایس ای بی سی کا متبادل نکالا اور علیحدہ 10% ریزرویشن دیا۔ مگر اب بھی او بی سی میں آنے کے لیے آندولن کیے جا رہے ہیں۔ کئی گزٹ کا ذکر کیا جاتا ہے، لیکن اگر ان سب گزٹ کو دیکھا جائے تو ان میں کنبی اور مرٹھا کی الگ گنتی درج ہے۔ 1921 کے گزٹ میں مرٹھا 14 لاکھ 7 ہزار اور کنبی 34 ہزار کا ذکر ہے۔ اس کے بعد 1931 کے گزٹ میں بھی مرٹھا اور کنبی کی الگ تفصیل درج ہے۔ یہ سارے ثبوت آج میں نے خود وزیراعلیٰ اور نائب وزیراعلیٰ کو دکھائے ہیں۔ اب ہمیں تیاری کرنی ہوگی۔ تحصیلدار اور ضلع افسر کے دفاتر پر مارچ نکال کر 'او بی سی کے حصے میں شریک نہیں چاہیے' ایسے احتجاج کرنے ہوں گے۔ کچھ بھی ہو جائے، او بی سی سماج کے ریزرویشن میں ہم کسی کو شریک نہیں ہونے دیں گے، یہ ہمارا مؤقف ہونا چاہیے۔ اگر ہم پر ناانصافی ہوئی تو ہم بھی ممبئی میں زبردست احتجاج کریں گے، ایسی وارننگ انہوں نے دی۔ او بی سی ریزرویشن دینے کا اختیار ریاست کے وزیراعلیٰ کا نہیں بلکہ پسماندہ طبقہ کمیشن کا ہے۔ آگے انہوں نے کہا، "جو کنبی ہوں گے انہیں کنبی سرٹیفکیٹ دیا جائے، یہی ہمارا مؤقف ہے۔ جو اصلی کنبی ہوں گے انہیں فائدہ ملے، لیکن سبھی کو ہی سرسری طور پر کنبی ماننے کی ہم مخالفت کرتے ہیں۔"

رُخسار ضیائی

جشن میلاد النبی ﷺ منانا رحمۃ للعالمین حضور خیر الانام وعلی آلہ افضل السلام کی ولادت باسعادت کی خوشی میں مسرت وشادمانی کا اظہار ہے۔ اور یہ مبارک عمل قرآنی آیات واحادیث نبوی ﷺ اور افعال صحابہ وسلف الصالحین سے ثابت ہے۔ اور ہر صدی کے علمائے کرام ومشائخ عظام، مفسرین و محدثین اور تمام عوام بخاص میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جشن مناتے رہے ہیں اور اس مبارک ومسعود موقع پر خوشی کا اظہار کرتے رہیں ہیں۔ اور کرتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ العزیز

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں۔

اس ایت مقدسہ میں ہمارا رب عزوجل ہمیں فضل اور رحمت پر خوشی کے اظہار کا حکم دیتا ہے۔ اور یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہمارے محبوب پیارے آقا ﷺ اللہ کی رحمت ہیں جیسا کہ اللہ رب العزت نے قران مجید میں ارشاد فرمایا: "وما ارسلناک الا رحمۃ اللعالمین"

لہذا ان آیات کو ملا کر نتیجہ یہی نکلے گا کہ مسلمانوں کو اللہ کے رسول ﷺ کی آمد پر خوشی منانا چاہیے کیونکہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہاں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

یقیناً رب تعالیٰ کا سب سے بڑا فضل اور سب سے بڑی رحمت حضور نبی کریم ﷺ کی ہی ذات ہے۔ جیسا کہ اس آیت کی تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

"الرحمة محمد ﷺ" "رحمت سے مراد نبی کریم ﷺ کی ذات ہے۔"

آپ ہی سے مروی ایک اور روایت میں ہے:

"تفسير الفضل بالنبی ﷺ"

فضل کی تفسیر نبی رحمت ﷺ سے کی جاتی ہے۔ یعنی فضل سے مراد آپ ﷺ کی ذات ہے۔" (تفسیر روح المعانی ج ۴، ص ۲۰۵، وغیرہا)

اور اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے: اور بھلے کام کرو اس امید پر کہ تمہیں چھٹکارا ہو۔ (کنزالایمان)

اس ایت کریمہ میں ہمارا رب عزوجل ہمیں "بھلے کام کرنے کا حکم دے رہا ہے" اور اس امر میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ پیارے آقا ﷺ کی ولادت پر خوشی منانا اور حضور ﷺ کی آمد پر مسرت کا اظہار کرنا بھلا کام "عمل صالح" ہے۔ اس امر کو ہر قلب سلیم رکھنے والا اچھا کام ہی کہے گا اور اس کو برا وہی کہے گا جس کو بھلائی سے محروم کر دیا گیا ہو جیسے وہابی، دیوبندی، غیر مقلد وغیرہا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: "بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔ (العمران: ۱۶۴، ترجمہ کنزالایمان)

چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔" اپنے رب کی رحمت کا چرچا کرو" اے سنی مسلمانو!!!

اب یہ بتائیں کہ چرچا کس کو کہتے ہیں۔؟ ابھی میں اپنی کسی ساتھی کو پر تلی یہ کہوں کہ آج فلاں کا یوم ولادت ہے۔ تو اس کی ولادت کا یہ چرچہ ہوا یا سرگوشی ہوئی، ہلکی سی خبر دینا ہوئی،؟ تو آپ کہیں گے یہ تو سرگوشی ہوئی۔ جی ہاں اس کو سرگوشی ہی کہا جائے گا۔ چرچا نہیں کہا جائے گا۔ چرچا اس کو کہتے ہیں جو گلی، کوچوں میں کیا جائے، گھر، گھر میں کیا جائے وہ چرچا ہے۔ جشن میلاد منانا، ہر سنی کے گھر میں محفل میلاد منعقد ہونا یہ چرچا ہے۔ سوشل میڈیا کے ہر ہر پوسٹ پر ولادت کی خبر، جلسہ، جلوس محمدی، محفل میلاد وغیرہ کو چرچا کرنا کہتے ہیں۔

اس میں ذرا بھر شک نہیں ہے کہ رب تعالیٰ نے ہمیں جتنی بھی نعمتیں عطا فرمائی ہے ان میں سب سے بڑی نعمت تاجدار ختم نبوت حضور نبی کریم ﷺ کی ذات ہے۔ اسی لئے حضرت علامہ ابن عاشور آیت قرآنی {الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللہ} کی تفسیر میں فرماتے ہیں: پس اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت رسالت محمدی ﷺ ہے۔" نیز دیگر جملہ نعمتیں بھی اسی نعمت کبریٰ کے صدقے سے ملتی ہیں۔"

حدیث میں میلاد مصطفیٰ ﷺ کا ذکر: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: اللہ کے رسول ﷺ اپنے اصحاب کی ایک جماعت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: "یہ جلسہ کیسا ہے؟" صحابہ کرام نے عرض کی: "ہم اللہ کا ذکر کر رہے تھے اور اس بات پر اللہ کی حمد وثنا کر رہے تھے کہ اس نے ہمیں اسلام کی دولت سے نوازا اور سرکار ﷺ کو بھیج کر ہم پر احسان فرمایا۔" سرکار ﷺ نے اللہ کی قسم لے کر صحابہ کرام سے پوچھا کہ کیا تم صرف اس لیے بیٹھے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کیا واللہ ہم اس لیے (آپ کی آمد پر اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے) بیٹھے ہیں۔ پھر پیارے آقا ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم سے کسی شک کی وجہ سے قسم نہیں لی لیکن میرے پاس حضرت جبرائیل آئے اور مجھے خبر دی کہ اللہ رب العزت تمہارے اس عمل پر فرشتوں کے درمیان فخر فرما رہا ہے۔ (سبحان اللہ)

اس حدیث پاک سے صاف طور پر واضح ہوگیا کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان اجمعین نے حضور ﷺ کی آمد پر مسجد نبوی شریف میں ذکر الٰہی کی محفل کا انعقاد کیا اور خوشی کا اظہار کیا بلاشبہ یہ سب ذکر میلاد النبی ﷺ ہی ہے۔ پھر مزید یہ کہ سرکار ﷺ نے اس مبارک عمل سے منع نہ فرمایا بلکہ قسم لے کر اس بات کو مؤکد فرما کر قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے جشن میلاد کے جواز کی سند عطا فرما دی۔

دنیا کا اصول بھی یہی ہے "جس کا کھانا اسی کا گانا" تو جن کے صدقے میں ہم وجود میں آئے، جن کی آخری سانس میں "رب ہب لی امتی" کی صدا ہو، جن کی راتوں کی عبادت امت کی مغفرت کی طلب ہو، جن کے دل میں ہمیشہ امت کا درد ہو، جن کی خوشی امت کی خوشی میں فنا ہو، شب معراج جو براق پر سوار ہو کر یہ سوچے کہ میری امت کل پل صراط کو کیسے عبور کریگی، جن کی خواہش امت کو جہنم سے چھٹکارا دلانا ہو اور جو تونگری پر غربت کو ترجیح دے تو ایسے غم خوار حبیب خدا ﷺ کی یاد میں ہم اپنے زبان کو تر کیوں نہ کرے؟

میلاد النبی ﷺ کا اہم مقصد محبت وقرب رسول اللہ کا حصول وفروغ اور آپ کی ذات گرامی سے مسلمانوں کے تعلق کا احیائی ہے۔ اور یہ احیائی مسائے شریعت ہے۔ چونکہ حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس امت مسلمہ کے ایمان کا مرکز ومحور اور حقیقی اساسہ ہے۔ امت مسلمہ کی بقاوسلامتی اور ترقی کا راز ہی اس امر پر منحصر ہے کہ وہ فقط ذات مصطفیٰ ﷺ کو اپنی جملہ عقیدتوں، محبتوں اور تمناؤں کا مرکز ومحور گردانے اور یہ بات قطعی طور پہ جان لے کہ آپ ﷺ کی نسبت کے استحکام اور واسطہ کے بغیر دنیا و آخرت میں کوئی عزت وسرفرازی نصیب نہیں ہوسکتی ہے۔

میلاد النبی کی حقیقت کو بیان کرتے ہوئے جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ رقم طراز ہیں: محفل میلاد کی اصل یہ ہے کہ لوگ اکٹھے ہو کر تلاوت قرآن کریں اور ان احادیث کو بیان کریں اور سنیں جن میں آپ کی ولادت مبارکہ کا تذکرہ ہے اور پھر شیرینی تقسیم کی جائے۔ یہ اچھے اعمال ہیں، ان پر اجر ہے کیوں کہ اس میں رسالت مآب ﷺ کی قدر ومنزلت اور آپ ﷺ کی آمد پر اظہار خوشی ہے۔

امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (وفات: ۱۰۳٤) مکتوبات شریف میں میلاد النبی ﷺ کے بارے میں فرماتے ہیں: اچھی آواز کے ساتھ قران مجید، قصیدے، نعت شریف اور فضائل بیان کرنے میں کیا مضائقہ ہے؟۔

"میلاد شریف منانے کے خصوصی تجربات میں محفل میلاد منعقد کرنے والے سال بھر امن وعافیت میں رہتے ہیں اور یہ مبارک عمل ہر نیک مقصد میں جلد کامیابی کی بشارت کا سبب بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اور جو میلاد النبی ﷺ کی شب کو بطور عید مناتا ہے وہ خوش بخت ہے اور جس بد بخت کے دل میں عناد اور دشمنی کی بیماری ہے وہ اپنی دشمنی میں اور زیادہ سخت ہوجاتا ہے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ماہ ربیع الاول کی برکت حضور نبی کریم ﷺ کی میلاد شریف کی وجہ سے ہے۔ جتنا امت کے طرف سے آپ کی بارگاہ میں ہدیہ و درود وسلام کا نذرانہ پیش کیا جائے اتنا ہی آپ ﷺ کی برکتوں کا ان پر نزول ہوتا ہے۔ (فتاوی عزیزی، ج:۱، صفحہ: ۱۶۳)

اسی طرح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کے والد گرامی مولانا نقی علی خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

"محفل میلاد کی حقیقت یہ ہے کہ خلوص عقیدت ومحبت حضرت رسالت مآب علیہ الصلوۃ والتحیۃ کی ولادت اقدس کی خوشی اور اس نعمت عظمیٰ اعظم نعمت الٰہیہ کے شکر میں ذکر شریف کے لئے مجلس منعقد کریں اور حالات ولادت باسعادت ورضاعت وکیفیت نزول وحی وحصول مرتبہ رسالت واحوال معراج وہجرت وارہاصات ومعجزات واخلاق وعادات حضور ﷺ۔

الانتباہ: مذکورہ تمام دلائل وبراہم سے ثابت ہوا کہ ہر عشاق مصطفیٰ ﷺ ہر دور میں میلاد پر خوشی مناتے رہے ہیں اور یہ جشن منانا شریعت مطہرہ کے عین مطابق ہے اور منشائے الٰہی یہی ہے کہ اللہ کے حبیب ﷺ کی آمد پر چرچا کرے جائیں۔ سرکار ﷺ کی آمد پر اللہ رب العزت کا شکر ادا کیا جائے اور جو اسے بدعت وناجائز کہے وہ امت کے تمام اکابر کے طریقے پر نہیں ہے بلکہ ابلیس کے نقش قدم پر چل رہا ہے۔ اور ابلیس کا کام ہی ہے امت محمدی کو نیک وحسن اعمال سے روکنا۔ اس لیے بس یہی کہوں گی۔

نثار تیری چہل پہل پر ہزاروں عید میلاد
سوائے ابلیس کے سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

علی حیدر

یہ گئے وقتوں کی بات ہے، خالد نامی فرماں بردار بچہ اپنی نانی کے ساتھ ایک چھوٹے سے قصبے میں رہتا تھا۔ ایک دن اس کے قصبے اور آس پاس کے علاقوں میں ایک ایسی وبا پھیلی، جس کے باعث خالد کے والدین فوت ہو گئے۔ ان کی وفات کے بعد نانی نے خالد کو اپنے پاس بلا لیا۔ وہ سلائی کڑھائی کر کے کچھ کما لیتی تھیں اور خالد بھی محنت مزدوری کر کے نانی کا بوجھ ہلکا کرتا۔

اس طرح ان دونوں کا گزر بسر ہو رہا تھا۔ وقت گزرتا رہا اب نانی بوڑھی اور ان کی نظر بھی کمزور ہوگئی تھی پھر بھی وہ کھانا پکانا اور گھر کے چھوٹے موٹے کام کر لیتی تھیں۔ خالد جوان ہوگیا تھا، اب گھر کی ساری ذمہ داری اس کے کندھوں پر تھی۔

گرمی کے دن تھے۔ خالد کھیت میں ایک کسان کے پاس مزدوری کر رہا تھا کہ گرمی کے سبب اس کو چکر آیا اور وہ وہیں گر پڑا۔

کسان فوراً خالد کو حکیم کے پاس لے گیا حکیم نے اس کا معائنہ کر کے دوا دی۔ دوا کھانے سے اُس کی طبیعت بہتر تو ہو گئی لیکن وہ کافی کمزور ہوگیا تھا۔ حکیم نے مشورہ دیا کہ خالد ایک ماہ تک کوئی محنت مشقت والا کام نہ کرے۔ گھر میں رکھا ہوا اناج اور پیسے بھی آہستہ آہستہ ختم ہو رہے تھے۔ خوراک نہ ملنے پر خالد کا پالتو کتا اور بلی بھی کمزور ہو گئے تھے۔

ایک دن ایک فقیر نے خالد کے گھر باہر صدا لگائی کہ میرے بچے بھوکے ہیں کچھ کھانے کو دے دو۔ خالد کی نانی اماں نے گھر میں جو کچھ کھانے پینے کو تھا، سب فقیر کو دے دیا اب ان کے پاس اپنے کھانے کو کچھ نہیں تھا۔ ایسے میں بیماری کے باوجود خالد مزدوری کرنے گھر سے نکلا لیکن کہیں بھی اسے کوئی کام نہیں ملا۔ وہ مایوس ہو کر گھر آ گیا۔ دوپہر کو اچانک کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

نانی اماں دروازے پر گئیں تو دیکھا کے سامنے ایک درویش بابا کھڑا ہے۔ اس نے کہا، "محترم خاتون! تم ایک نیک اور فراخ دل کی مالک ہو۔

میں تمہیں تین موتی دیتا ہوں جب بھی تم کو یا تمہارے نواسے کو بھوک لگے تو ان کو ایک دیگچی میں ڈالنا۔ اس طرح آپ کا پسندیدہ کھانا جو آپ نے اس وقت سوچا ہوگا دیگچی میں آ جائے گا" اتنا کہہ کر وہ وہاں سے چلا گیا۔

اندر آ کر نانی اماں نے یہ تین موتی دیگچی میں ڈالے تو اور ڈھکن کھولا تو اس میں بکرے کے گوشت کا پلاؤ تھا۔ اس طرح روزانہ ایک نیا کھانا انہیں کھانے کو مل جاتا۔ نہ صرف خالد اور اس کی نانی اماں روزانہ مزے مزے کے کھانے کھاتے بلکہ پورے قصبے میں بھی تقسیم کر دیتے۔

ایک دفعہ وہی بزرگ نانی اماں کے خواب میں آئے اور کہا کہ "اے نیک دل عورت! قصبے کے لوگوں کو کھانا کھلانے سے بہتر ہے کہ تم ان کیلئے روزگار کا بندوبست کرو۔

ابھی اٹھ کر یہ تین موتی اپنی بڑی صندوق میں رکھو۔ صبح صندوق کھولو گی تو وہ سکوں سے بھری ہوئی ہو گی۔ ان سکوں سے سامان خرید کر ایک بڑی دکان کھول لینا اور قصبے کے کچھ ضرورت مندوں کو وہاں کام پر رکھ لینا۔ دکان سے خوب برکت ہوگی۔ اپنے نواسے سے کہنا کہ قصبہ میں ایک بڑا کارخانہ لگائے اس سے لوگوں کو روزگار ملے گا۔"

صبح نانی اماں نے خواب خالد کو بتایا۔

دونوں نے کمرے میں جا کر صندوق کھولا تو واقعی وہ سکوں سے بھرا ہوا تھا۔ خالد اسی وقت شہر گیا اور دکان کے لئے بہت سارا سامان خرید کر لے آیا اور قصبے میں دکان کھول لی۔ گاؤں کے لوگوں کو دکان پر بٹھایا، یوں اُن کو بھی روزگار مل گیا۔ چھ ماہ بعد خالد نے قصبے میں ایک بڑا کارخانہ لگوایا۔ اس طرح پورے قصبے کے بے روزگار لوگوں کو روزگار مل گیا۔ لوگ خوشحال زندگی گزارنے لگے۔ بچو! حالات سے تنگ آ کر کبھی مایوس نہیں ہونا۔ اللہ سب کی مدد کرتا ہے، بس محنت سے جی نہ چرانا۔

☆☆☆☆

موضوع علم کا حصول مقصد

پہلی وحی آئی اقراء پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا اس کا مطلب ہے کہ ہمیں زندگی کا پہلا سبق ملا پڑھ یعنی کہ علم حاصل کر تعلیم کا مطلب ہے جاننا معلوم کرنا یا کسی بات کا ادراک کرنا کیونکہ تعلیم ہی کی بدولت انسان ترقی کی راہ پر کامراز ہوتا ہے علم کے سمندر میں ڈبکیاں لگا کر ستاروں کو کھوج نکالتا ہے زمین کے سینوں میں معدنیات تلاش کرتا ہے اور پانی کی گہرائیوں سے ہیرے جواہرات تک رسائی حاصل کرتا ہے علم ہی جنت کا راستہ دکھاتا ہے اور جہنم سے دور کرتا ہے اندھیری وادیوں سے نکال کر روشنی کی دنیا میں داخل کرتا ہے علم وواحد نور ہے جس سے گمراہی اور جاہلیت دور ہو جاتی ہے علم ایک ایسا خزانہ ہے جس سے انسان اپنے ایمان کی حفاظت کرتا ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طلب العلم فریضتہ علی کل مسلمین،، علم دین کا حاصل کرنا ہر مسلمان کے لیے فرض ہے،،، حقیقتاً علم ایک ایسی قوت ہے جو دنیا کی تمام تر قوتوں سے افضل ہے جس کے زوال کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا قدرت کے سربستہ رازوں کا انکشاف علم کی بدولت ہوا علم کی وجہ سے دنیا کے تمام وسائل اج کے انسان کے سامنے سمٹ گئی دریائے پربتوں میں بدل گئی انسان ہوا پہ قابو پا چکا فضا میں پرواز کرسکتا ہے اج کا انسان خلا کی وسعتوں پر حاوی ہے چاند پر اپنی فتح کا جھنڈا اگاڑ چکا علم ہی کی بدولت مظاہرہ قدرت ہے جنہیں وہ بولتا ہے اسی لیے ہمیں خوب علم دین حاصل کرنا چاہیے اور اس پر عمل کرنا چاہیے۔

رُخسار ضیائی

پہیلیاں

خوب پلائو چلتا جائے
پیاسا ہو تو رک جائے
فائونٹین پین

گورا گورا دیکھو لوگوں چوں نہ کرو اور کھائو
آگ لگے پانی سے اس میں اس کی بوجھ بتائو
چونا

آس کٹ کر پاس کٹ کر بیچ میں کھجور
تم پانچوں یہیں سے لوٹو ہم جاتے ہیں دور
لقمہ

یہ دنیا فانی ہے
پتھر میں پانی ہے
برف

اپنا کوئی گھر نہیں
ہر گھر لیکن اس کا ہے
پیسہ

موہن جودڑو اور ہڑپہ سیلابوں سے تباہ ہوئے: امریکی ماہر آثار قدیمہ

امریکا کے مشہور ماہر آثار قدیمہ جارج ایف ڈیلز وادی سندھ کی قدیم تہذیب پر اتھارٹی سمجھے جاتے ہیں، انھوں نے 1965ء میں طبع اپنے مضمون (Civilization and Floods in the Indus Valley) میں انکشاف کیا تھا۔ وادی سندھ کی تہذیب کے بڑے شہر خصوصاً موئن جودڑو اور ہڑپہ عظیم سیلابوں کی وجہ سے تباہ ہوئے تھے، ان بستیوں کی مٹی وگارے کے کیمیائی تجزیے سے یہ حقیقت افشاء ہوئی گویا موجودہ پاکستان میں پانچ، چھ ہزار سال پہلے بھی زبردست سیلاب آیا کرتے تھے اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ یونیورسٹی آف پنسلوانیا سے منسلک رہے ممتاز امریکی ماہر کا درج بالا مضمون نیٹ پر دستیاب ہے جس میں سیلابوں کے بارے میں تفصیلاً ذکر موجود ہے۔

ایسی لائبریری جہاں تک پہنچنا تقریباً ناممکن

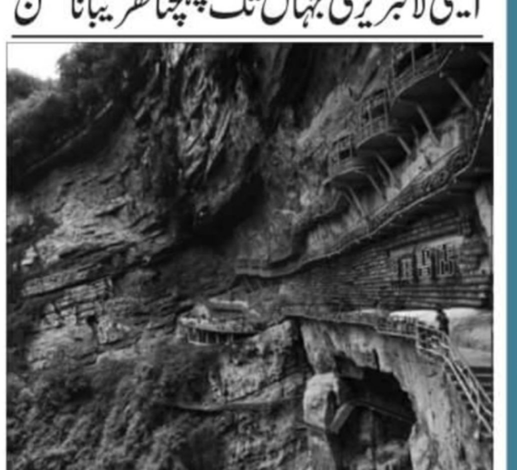

چین میں میانہوا لائبریری ایک ناممکن رسائی والی لائبریری قرار دی جاتی ہے۔ اس لائبریری تک رسائی تقریباً ناممکن محسوس ہوتی ہے۔ یہ چین کے گوانژی صوبے کے قریبی گاؤں میانہوا کے پاس واقع ہے جو ایک بڑی پہاڑی کے کناروں کی دیوار میں بنایا گیا ہے۔ یہ لائبریری ایک چٹان کی دیوار میں کھدی ہوئی ہے۔ ایک سرسبز اور پرخطر مقام پر۔ ڈھانچہ لکڑی کے راستوں اور بالکونیوں پر مشتمل ہے جو چٹان سے منسلک ہیں اور اندر ہزاروں کتابیں غیر معمولی انداز میں دیواروں پر رکھی گئی ہیں۔ مئی 2025 میں اس کا افتتاح ہوا اور حیرت انگیز فن تعمیر کی بدولت یہ چینی سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے۔ یہ لائبریری گاؤں سے بہت دور اور مشکل راستوں سے گزرتی ہے۔ رسائی کے لیے چٹانوں پر بنی کچی لکڑی کی بالکونی اور راستے عبور کرنے پڑتے ہیں جو خطرناک اور مشکل ہیں۔ اگرچہ عوام کے لیے کھلی ہے لیکن حقیقی طور پر وہاں پہنچنا ایک مشن جیسا محسوس ہوتا ہے۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وہ دور تھا ظلمت کا
ظلمت کا اجارہ تھا
تاریکی ہی تاریکی
ہر سمت میں چھائی تھی
ہر سمت اندھیرا تھا
ہر سمت میں وحشت تھی
نفرت تھی عداوت تھی
اور شرک سے الفت تھی
اللہ سے بغاوت تھی
اس دور کے لوگوں کا
پتھر سا کلیجہ تھا
کلیاں جو کبھی کھلتیں
در گور وہ کردیتے
معصوم صداؤں پر
کاں اپنا نہیں دھرتے
آپس میں کبھی لڑتے
تو لڑتے وہ صدیوں تک
جوئے میں وہ کھودیتے
بیوی سے مکانوں تک
وہ خمر کے خوگر تھے
رشوت کے بھی عادی تھے
ہر ایک برائی پر
وہ دل سے فدائی تھے
اس دور جہالت میں
یوں بطحا کے وادی سے
اک نور نکل آیا
اس نور کی کرنوں سے
ہر سمت اجالا ہے
ہر سمت منور ہے
ہر سمت معطر ہے
ہر سمت مجلی ہے
ہر سمت مصفی ہے
وہ نور محمد ہے
وہ نور محمد ہے

عبدالسبحان ندوی

تصویر میں فرق بتائیے

راستہ تلاش کیجیے

اقوال زریں

☆ آدمی اگر پچاس کمروں کا مکان بنالے تو سوئے گا وہ ایک ہی چارپائی کی جگہ پر۔

☆ حیات کی ابتدا کتنی ہی شاندار کیوں نہ ہو، ہر آن اور ہر لمحہ انسان کو موت کی آنکھ گھورتی رہتی ہے۔

☆ ایسا رویہ اپنائیے کہ دوست آپ کے پاس بیٹھ کر مسرت زندگی اور کشش محسوس کرے۔

☆ بہترین عمل وہ ہے جو مسلسل کیا جاتا ہے وہ کتنا ہی تھوڑا ہو۔

☆ برے وقت میں کندھے پر رکھا گیا ہاتھ کامیابی پر بجنے والی تالیوں سے زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔

☆ نصیب بے شک اللہ کے ہاتھ میں ہے مگر دعاؤں کا اختیار اس نے ہمیں دیا ہے اور دعائیں ہی تو نصیب بدلنے کی طاقت رکھتی ہیں۔

☆ جاہل کے سامنے عقل کی بات مت کرو، کیونکہ پہلے وہ بحث کرے گا پھر اپنی ہار دیکھ کر دشمن بن جائے گا۔

☆ اچھا انسان ریاضی کے صفر کی طرح ہوتا ہے۔ جس کی اپنی کوئی قیمت نہیں ہوتی مگر جس کے ساتھ جڑ جائے اس کی قیمت دس گنا بڑھ جاتی ہے۔

☆ وقت اور سمجھ ایک ساتھ خوش قسمت لوگوں کو ملتے ہیں۔ وقت پر اکثر سمجھ نہیں ہوتی اور سمجھ آنے تک وقت نہیں ہوتا۔

☆ دولت کما کر عزت حاصل کرو نہ کہ ذلت۔

☆ کسی کو جانچنا ہو تو اس کے ساتھ کچھ وقت گزارو۔

☆ دولت وعلم واپس آسکتے ہیں مگر عزت جاتی ہے تو واپس نہیں آتی۔

☆ ہر انسان میں خامیاں ہوتی ہیں، بجائے خامیاں ڈھونڈنے کے اس کی خوبیوں پر نظر رکھیں۔

☆ اندھیرے کو روشنی میں بدلنے کے لئے روشنی کی ایک ننھی سی کرن ہی کافی ہوتی ہے اور ہوسکتا ہے وہ کرن آپ ہوں۔

☆ زندگی میں اتنی محنت کیجیے کہ آپ کی تقدیر بھی آپ کی سوچ کی پیروی کرے۔

☆ دشمن کے دل کو مہربانی سے جیتیں اور دوست کا دل نیک سلوک سے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اردغان کی اعلیٰ چینی رہنماوں سے ملاقات،تعلقات فروغ دینے پر غور

ترکیہ کثیر الجہتی پلیٹ فارمز پر چین کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانا چاہتا ہے،ہم اقوام متحدہ،جی ۲۰ر اور برکس جیسے پلیٹ فارمز میں اس تعاون کو مزید مستحکم کرنا چاہتے ہیں

تیانجن: ترک صدر رجب طیب ایردوان نے آج تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے دوران چین کی کمیونسٹ پارٹی کے پولیٹیکل بیورو کے فرسٹ سکریٹری کائی چی سے ملاقات کی جس میں انقرہ کی جانب سے بیجنگ کے ساتھ تعلقات کو فروغ دنے پر زور دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ترکیہ کثیر الجہتی پلیٹ فارمز پر چین کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانا چاہتا ہے،ہم اقوام متحدہ،جی 20اور برکس جیسے پلیٹ فارمز میں اس تعاون کو مزید مستحکم کرنا چاہتے ہیں جبکہ ہم شنگھائی تعاون تنظیم کے ساتھ اپنے تعلقات کو آگے بڑھانے کے لئے آپ کی مسلسل حمایت کی توقع کرتے ہیں۔اقتصادی تعلقات کے بارے میں ترک صدر نے کہا کہ انقرہ چین کے ساتھ تقریبا 50ارب ڈالر کے تجارتی حجم کو متوازن اور پائیدار انداز“ میں بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ترک صدر کے ہمراہ کابینہ کے سینئر ارکان بھی موجود تھے جن میں وزیر خارجہ خاکان فدان، وزیر توانائی وقدرتی وسائل الپ ارسلان بیرکتر،وزیر خزانہ محمت شیمشیک،قومی دفاع کے وزیر یشار گولر، وزیر صنعت و ٹیکنالوجی محمد فاتح کاجر، وزیر تجارت عمر بولات اور خفیہ ایجنسی کے سربراہ ابراہیم کالن شامل تھے۔اتوار کے روز تیانجن میں ایک دوطرفہ ملاقات کے دوران چینی صدر شی جن پنگ نے ترکیہ کے ”خود انحصاری کے جذبے“ کی تعریف کی اور ابھرتی ہوئی طاقت کے طور پر ملک کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کیا۔شی جن پنگ نے اس بات پر زور دیا کہ گلوبل ساؤتھ کے اہم ارکان کی حیثیت سے چین اور ترکیہ دونوں آزادی اور خود انحصاری کے عزم میں شریک ہیں۔شی جن پنگ نے چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو اور ترکیہ کے مڈل کوریڈور انیشی ایٹو کے درمیان قریبی صف بندی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مربوط ترقی سے دوطرفہ تعلقات مضبوط ہوں گے اور دونوں ممالک کے بنیادی مفادات پورے ہوں گے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے تعاون سے گلوبل ساؤتھ کے وسیع تر مقاصد کو بھی آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔چینی رہنما نے دونوں ممالک پر زور دیا کہ وہ امن، ترقی اور تعاون کے دور سے فائدہ اٹھائیں، چین اور ترکیہ کی اسٹریٹجک شراکت داری کو بلند کریں اور مشترکہ طور پر زیادہ منصفانہ اور مساوی عالمی گورننس سسٹم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔

ایران اور چین عالمی نظام بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں: ایرانی سپریم لیڈر

تہران،: ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ ایران اور چین عالمی نظام بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کے دورہ چین کے موقع پر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے چینی زبان میں سوشل میڈیا پر ایک پیغام جاری کیا ہے۔ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ ایران اور چین، دونوں قدیم تہذیبی پس منظر رکھنے والے ممالک ہیں جو ایشیا کے دوسروں پر واقع ہیں،انہوں نے ایران اور چین کے درمیان اسٹریٹجک معاہدے کو عملی شکل دینے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ایران کے رہبر انقلاب نے اپنے بیان میں کہا کہ دونوں ملک خطے اور دنیا میں تبدیلی لانے کی طاقت رکھتے ہیں، ایران۔چین اسٹریٹجک معاہدے کے تمام پہلوؤں کو عملی جامہ پہنانا اس راستے کو ہموار کرے گا۔اس سے قبل ایرانی وزارت امور خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے چینی خبر رساں ایجنسی شینہوا کے ساتھ گفتگو میں ایران و چین تعلقات، بیجنگ میں منعقدہ شنگھائی اجلاس اور اس بین الاقوامی تقریب میں اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر مسعود پزشکیان کی شرکت پر روشنی ڈالی تھی۔ترجمان وزارت امور خارجہ نے اس انٹرویو میں شنگھائی تعاون تنظیم کو ایک ابھرتا ہوا بین الاقوامی گروہ قرار دیا اور کہا تھا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے رہنماؤں کے اہداف عالمی سطح پر قانون کی حاکمیت اور مشترکہ اقدار پر استوار ہیں۔ترجمان اسماعیل بقائی نے مزید کہا کہ ایران اور چین کے رہنماؤں کا عزم ہے کہ دوطرفہ تعلقات کو مزید تقویت دی جائے۔دونوں ملکوں کا 25 سالہ معاہدہ نافذ العمل ہے اور ترقی کی جانب بڑھ رہا ہے۔انہوں نے دہشت گردی کو شنگھائی تعاون تنظیم کے تمام اراکین کے لیے ایک مشترکہ خطرہ قرار دیا اور کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم جنوبی ممالک کے درمیان تعاون کے لیے ایک نہایت مؤثر فریم ورک ثابت ہوسکتی ہے۔بقائی نے صدر مسعود پزشکیان کے بیجنگ کے دورے کو دوطرفہ تعلقات کی ترقی اور شنگھائی تعاون تنظیم میں ایران کے مقام و مؤقف کو مستحکم کرنے میں ایک سنگ میل قرار دیا تھا۔

اقوام متحدہ کے سربراہ نے چینی صدر کی تعریف کی

بیجنگ: اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے چینی صدر شی جن پنگ کو”واضح اسٹریٹجک وژن کا حامل شخص“ قرار دیا ہے۔اتوار سے پیر تک تیانجن میں جاری شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے موقع پر چائنا میڈیا گروپ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں انتونیو گوتریس نے کہا کہ صدر شی ہمیشہ طویل المدتی نقطہ نظر سے معاملات کو دیکھتے ہیں اور ان کے مقرر کردہ اہداف متوقع طور پر وقت سے پہلے ہی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔اقوام متحدہ کے سربراہ نے کہا کہ”اگر مجھے ایک ایسی خصوصیت کا انتخاب کرنا ہو جو میرے خیال میں صدر شی جن پنگ کی شخصیت کو نمایاں کرتی ہے تو وہ ہے ان کا واضح اسٹریٹجک وژن اور انہیں مقرر وقت میں کرنے کی صلاحیت، وہ نہ صرف اپنے اہداف کو حاصل کرتے ہیں بلکہ وہ انہیں وقت سے پہلے پورا کرتے ہیں، اس طرح کی کئی مثالیں بھی ہمارے سامنے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجھے یاد ہے کہ صدر شی جن پنگ نے اعلان کیا تھا کہ چین 2030 تک 1,200 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی حاصل کرلے گا۔ یہ ہدف وقت سے قبل ہی اب حاصل ہو چکا ہے۔انہوں نے مزید کہا جب بہت سے لوگ ابھی تک ڈیزل گاڑیوں کو بہتر بنانے کے بارے میں سوچ رہے تھے، چین نے کئی سال پہلے ہی الیکٹرک گاڑیوں پر توجہ دینے کا فیصلہ کیا اور اس کے لیے تمام ضروری ٹیکنالوجیز تیار کیں، آج ہم دیکھتے ہیں کہ چینی الیکٹرک گاڑیاں دنیا بھر کے مارکیٹ میں غلبہ رکھتی ہیں اور بہت عمدہ کارکردگی دکھا رہی ہیں۔اقوام متحدہ کے سربراہ نے کہا کہ ایک ایسی دنیا ہے جہاں ایک دن میں بہت سے فیصلے کیے جاتے ہیں اور اگلے ہی دن اس فیصلے کو تبدیل کردیا جاتا ہے وہیں صدر شی جن پنگ اپنے اہداف کو وقت سے پہلے مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اسٹریٹجک وژن ان کی خصوصیت ہے۔

سعودی عرب: ۲۰ر ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین گرفتار

ریاض: سعودی عرب میں فورسز نے گزشتہ ہفتے کارروائی کے دوران 20 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین کو حراست میں لے لیا۔عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ گرفتاریاں 21 اگست سے 27 اگست 2025 کے درمیان کی گئی ہیں، غیر قانونی تارکین کے خلاف کام کرنے والی مشترکہ کمیٹی کا کہنا ہے کہ کل گرفتار شدگان میں سے 12891 اقامہ قوانین کی خلاف ورزی میں ملوث تھے۔رپوٹس کے مطابق 3888 گرفتار شدگان سرحدی قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب تھے جبکہ 3540 تارکین لیبر قوانین کی خلاف ورزی میں ملوث تھے۔مذکورہ عرصے کے دوران 1238 افراد گرفتار ہوئے ہیں جو سرحد عبور کرکے ملک میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش کررہے تھے۔ان میں سے 50 فیصد یمنی، 49 فیصد ایتھوپی جبکہ ایک فیصد دیگر ممالک کے تارکین تھے۔اسی طرح سرحد عبور کرکے غیر قانونی طور پر ملک سے باہر جانے کی کوشش کرتے ہوئے 22 افراد کو حراست میں لیا گیا۔کمیٹی کے مطابق غیر قانونی تارکین کو سہولت فراہم کرنے پر 16 افراد کو حراست میں لیا گیا۔وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ غیر قانونی تارکین کو کسی بھی قسم کی سہولت فراہم کرنا سنگین جرم ہے جس پر 15 سال قید اور 10 لاکھ ریال جرمانہ ہوسکتا ہے۔دوسری جانب سعودی عرب کی وزارت بلدیات اور ہاؤسنگ نے کھانے کے شعبے میں صحت اور حفاظت کے معیار کو سخت کرنے کے مقصد کے تحت نئے جرمانوں کا اعلان کیا ہے، جس میں فوڈ آؤٹ لیٹس میں سگریٹ نوشی پر 000,5 ریال کا جرمانہ بھی شامل ہے۔رپورٹس کے مطابق غیر صحت بخش طریقوں، دھوکہ دہی پر مبنی فروخت، اور فوڈ سیفٹی کے قوانین کی عدم تعمیل پر سخت اقدامات حفظان صحت اور صارفین کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے اُٹھائے گئے ہیں۔کھانے کی تیاری کے جگہوں میں کارکنوں کو چہرے کے ماسک نہ پہننے پر 000,1 سعودی ریال اور سر نہ ڈھانپنے پر 000,1 سعودی ریال جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا، غیر مجاز علاقوں میں سگریٹ نوشی پر 5000 ریال کا سب سے زیادہ جرمانہ ہوگا۔

اوپن اے آئی ہندستان میں ایک گیگاواٹ کا ڈیٹا سینٹر قائم کرسکتا ہے: بلومبرگ

واشنگٹن: بلوم برگ نیوز نے نامعلوم ذرائع کے حوالے سے خبر دی ہے کہ چیٹ جی پی ٹی کی سرپرست اوپن اے آئی ہندوستان میں کم از کم ایک گیگاواٹ صلاحیت کے ساتھ ڈیٹا سینٹر قائم کرنے کے لئے مقامی شراکت داروں کی تلاش کررہی ہے۔مائیکروسافٹ کی حمایت یافتہ اوپن اے آئی نے باضابطہ طور پر ہندوستان میں ایک قانونی ادارے کے طور پر اندراج کرایا ہے اور ایک مقامی ٹیم کی تشکیل شروع کردی ہے۔کمپنی نے اگست میں کہا تھا کہ وہ اس سال کے آخر میں نئی دہلی میں اپنا پہلا دفتر کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس سے صارفین کی بنیاد کے لحاظ سے اس کی دوسری سب سے بڑی مارکیٹ میں اپنی موجودگی کو بڑھایا جائے گا۔بلوم برگ نیوز کی رپورٹ کے مطابق ایک بڑا نیا ڈیٹا سینٹر تعمیر کرنے کا منصوبہ اوپن اے آئی کے اسٹار گیٹ برانڈیڈ مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے لیے ایشیا میں ایک بڑا قدم ثابت ہوسکتا ہے۔بلوم برگ کی رپورٹ کے مطابق اوپن اے آئی کے مجوزہ ہندوستان منصوبے کا مقام اور ٹائم لائن غیر یقینی ہے اور سی ای او سیم آلٹمین ستمبر میں اپنے دورہ بھارت کے دوران اس سہولت کا اعلان کرسکتے ہیں۔امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جنوری میں اسٹار گیٹ کا اعلان کیا تھا۔

مسجد اقصیٰ میں اسرائیل کی خفیہ کھدائی کی ویڈیو لیک

یروشلم: قبلہ اول مسجد اقصیٰ میں اسلامی نوادرات کو نقصان پہنچانے کی اسرائیلی خفیہ کارروائیوں کا انکشاف ہوا ہے۔فلسطینی اتھارٹی کی یروشلم گورنریٹ نے رپورٹ کیا ہے کہ اسرائیل خفیہ طور پر مسجد اقصیٰ میں اسلامی نوادرات کو تباہ کررہا ہے۔لیک ہونے والی ویڈیوز میں اسرائیلی حکام کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے احاطے میں غیر مجاز کھدائی اور مسماری کی کارروائیوں کا انکشاف ہوا ہے۔فلسطینی حکام نے کہا کہ یہ کارروائیاں جان بوجھ کر اموی دور سے تعلق رکھنے والے اسلامی نوادرات کو نشانہ بنانے کے لیے کی جارہی ہیں جو اس مقام پر مسلمانوں کے جائز دعوے کے زندہ گواہ اور ناقابل تردید ثبوت کے طور پر کھڑے ہیں۔انہوں نے اسلامی خلافت کی حکمرانی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جو 661 میں شروع ہوئی اور 750 میں ختم ہوئیں۔بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل مسجد اقصیٰ کی تاریخی شناخت کو ختم کرنے کے مقصد سے اسلامی آثار قدیمہ کو تباہ کر رہا ہے تاکہ اس جگہ پر مستقبل میں یہودی مندر کی تعمیر کے حق میں ہوں، یہ کھدائی کسی بھی بین الاقوامی نگرانی سے ہٹ کر کی جارہی ہے۔تنظیم نے اسے ایک”جرم اور بین الاقوامی قوانین اور نوادرات کے تحفظ کے معاہدوں کی کھلی خلاف ورزی“ قرار دیا ہے۔

مہانگر پالیکا کی کرانتیم جھیل پر حادثہ، میونسپل ملازم اور صحافی زخمی، بڑا حادثہ ٹل گیا

میرا بھائیندر میونسپل کارپوریشن کی بدعنوانی اور نا اہلی بے نقاب، حکومتی احکامات کے مطابق گنپتی وسرجن کے لیے ایک مصنوعی جھیل بنائی گئی ہے، جہاں میرا بھیندر میونسپل کارپوریشن کے ملازمین گنپتی کی مورتیوں کے وسرجن کے لیے تعینات ہیں۔اس دوران میرا بھائیندر اترن شہر کی مصنوعی جھیل کی سیڑھیاں اچانک ٹوٹنے سے حادثہ پیش آیا، جس میں وہاں کھڑے رپورٹنگ کرنے والے رپورٹر صحافی اشرف شیخ اور میونسپل کارپوریشن کا ملازم زخمی ہو گئے، حادثے میں بڑا حادثہ ٹل گیا، جن کا علاج وہاں موجود میونسپل کارپوریشن ڈسپنسری کے ڈاکٹر نے کیا، گوڑ جھیل میں کل 41 لاکھ 20 ہزار 400 مخلے تعمیر کیے گئے ہیں۔بھیندر شہر میں اب تک صرف 1 جھیل کا واقعہ سامنے آیا ہے، اس کی پوری ذمہ داری میونسپل کارپوریشن کے سٹی انجینئر دیپک کھمبیٹ اور ان کے انجینئر پرشانت جانکر کی لاپرواہی بتائی جارہی ہے، اب میونسپل کمشنر ایڈمنسٹریٹر رادھا ونود شرما اس حادثہ کو لے کر کوئی کارروائی کریں گے یا نہیں، یہ تو وقت ہی بتائے گا۔

کبوتر کیمرہ: پیغام رسانی سے خفیہ جاسوسی کی حیران کن داستان

واشنگٹن: ماضی میں اپنے پیغامات، خطوط بھیجنے اور جاسوسی کے لیے کبوتر کو باقاعدہ خصوصی تربیت دے کر استعمال کیا جاتا تھا جو کافی حد تک کامیاب طریقہ کار بھی تھا۔ایسے کبوتر دور دراز علاقوں تک اڑان بھر کر پیغام پہنچانے کا کام کرتے تھے، انہیں صرف گھروں میں پیغام پہنچانے کے لیے ہی نہیں بلکہ میدان جنگ میں پیغام رسانی کے لیے بھی استعمال کیا جاتا تھا۔اے آر وائی میں شائع ایک تحریر کے مطابق عام پرندوں کو گھر کا پتہ سمجھ میں نہیں آتا لیکن کبوتروں میں ایک قدرتی صلاحیت ہوتی ہے جسے گھر واپسی کی جبلت اور انگریزی میں ہومنگ انسٹنکٹ کہا جاتا ہے۔جس کے ذریعے وہ اپنی آبائی جگہ کو پہچاننے اور وہاں واپس پہنچنے میں مہارت رکھتے ہیں، چاہے انہیں کتنی ہی دور کیوں نہ لے جایا جائے۔اس صلاحیت کا تعلق ان کے اندر موجود مخصوص مقناطیسی حس سے ہے، جس کی بدولت وہ زمین کے مقناطیسی میدان کو محسوس کرکے سمت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔واشنگٹن ڈی سی کے انٹرنیشنل اسپائی میوزیم میں دنیا بھر کے جاسوسی آلات کا سب سے بڑا عوامی ذخیرہ موجود ہے۔اس میوزیم میں قلم کی شکل کے خفیہ آلات سے لے کر خصوصی گاڑیاں تک شامل ہیں، جو کئی ممالک اور دہائیوں پر محیط ہیں۔مگر بالکل فلمی طرز پر، جیسا کہ ایم آئی سکس کی ”کیو“ لیبارٹری میں نظر آتا ہے، ان میں سے بعض چیزیں حیران کن اور کسی حد تک خوف پیدا کرنے والی بھی ہیں۔ان ہی میں ایک کبوتر کیمرہ بھی ہے۔کبوتر سے پیغام رسانی کا آغاز تقریباً تین ہزار سال قبل فراعین مصر کے دور میں ہوا، جس میں سلیمان بادشاہ نے 1010 قبل مسیح میں اس کا استعمال کیا۔مسلمانوں نے 567 ہجری میں نور الدین زنگی کے دور میں شام اور مصر میں کبوتروں کو تربیت دے کر پیغام رسانی کا باقاعدہ نظام بنایا اور 1150ء میں بغداد میں سلطان نے اس نظام کو مزید منظم کیا۔یہ طریقہ کار ایشیا اور یورپ میں چنگیز خان کے ذریعے پھیلایا گیا اور فرانسیسی انقلاب میں بھی اس کا استعمال جاری رہا۔انسان نے جنگوں میں اکثر جانوروں کو اپنے مقصد کے لیے استعمال کیا۔مثال کے طور پر ڈولفن اور سی لائینز کو بارودی سرنگیں ڈھونڈنے پر لگایا گیا، چمگادڑوں پر چھوٹے بم باندھے گئے اور ہاتھیوں کو ایک طرح کے ”زندہ ٹینک“ کے طور پر استعمال کیا گیا لیکن جاسوسی اور پیغام رسانی کے لیے پرندے سب سے زیادہ موزوں ثابت ہوئے، جن میں سب سے نمایاں نام کبوتر کا ہے جس کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔کبوتر اپنی ہومنگ انسٹنکٹ ”یعنی گھر واپسی کی جبلت کی وجہ سے قیمتی سمجھے جاتے ہیں۔اسی لیے پہلی اور دوسری جنگِ عظیم میں ان کا استعمال پیغام رسانی کے لیے عام تھا، اور ان خدمات کے بدلے کئی کبوتروں کو میڈلز بھی دیے گئے (یقیناً یہ کہانیاں انہوں نے اپنے بچوں اور پوتوں کو سنائی ہوں گی)۔اس جبلت کی بدولت کبوتروں کو اس طرح چھوڑا جاسکتا تھا کہ وہ واپسی پر کسی اہم علاقے کے اوپر سے گزریں اور مطلوبہ معلومات حاصل ہوسکے۔سرد جنگ کے دوران سی آئی اے نے اس قدرتی صلاحیت کو مزید آگے بڑھانے کی کوشش کی۔کبوتروں کے ساتھ ننھے کیمرے باندھے گئے تاکہ وہ قریبی فاصلے سے خفیہ تصاویر کھینچ سکیں۔چونکہ جہاز یا سیٹلائٹ زیادہ بلندی سے تصویریں لیتے تھے، اس لیے کبوتروں کے نیچے نصب کیمرے کی تصاویر زیادہ واضح اور کارآمد ہوسکتی تھیں۔ان کیمروں میں یہ سہولت بھی تھی کہ یا تو فوری طور پر تصویر کشی شروع کر دیں یا یہ کام کسی طے شدہ وقت کے بعد کریں۔اسپائی میوزیم میں موجود کبوتر کیمرہ اصل نہیں بلکہ اس کی نقل ہے۔اصل نمونہ سی آئی اے کے نجی میوزیم ورجینیا میں رکھا ہوا ہے۔یہ کیمرہ پانچ سینٹی میٹر سے بھی کم چوڑا اور تقریباً 35 گرام وزنی تھا، جو اس دور کی ٹیکنالوجی کے لحاظ سے نہایت جدید سمجھا جاتا تھا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق سی آئی اے کا منصوبہ یہ تھا کہ ایسے کبوتروں کو ماسکو بھیجا جائے اور خفیہ طریقے سے انہیں چھوڑا جائے مثلاً کسی گاڑی کے فرش میں بنے سوراخ سے۔تاہم، یہ بات آج تک معلوم نہیں ہوسکی کہ کبوتروں کو حقیقت میں کتنی بار اور کہاں کہاں استعمال کیا گیا۔

غزہ میں اسرائیلی بمباری

صحافی اسلام موحارب عابد شہید

غزہ: غزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے قتل و غارت گری کا سلسلہ جاری ہے، اسرائیلی وحشی پن کے نتیجے میں ایک اور فلسطینی صحافی اسلام موحارب عابد شہید ہوگئیں۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز القدس الیوم سیٹلائٹ چینل سے وابستہ خاتون صحافی اسلام موحارب عابد اسرائیلی بمباری میں جام شہادت نوش کرگئیں۔میڈیا آفس نے اس واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل منظم انداز میں صحافیوں کو نشانہ بنا رہا ہے تاکہ اسرائیلی بربریت کی داستان دنیا کے سامنے بے نقاب نہ ہوسکے۔بیان میں عالمی صحافتی تنظیموں اور فیڈریشنز سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ غزہ میں صحافیوں پر ہونے والے جرائم کے خلاف آواز بلند کریں۔دوسری جانب اسپین کے شہر بارسلونا کی بندرگاہ سے غزہ متاثرین کی امداد کے لیے کشتیوں پر مشتمل فلوٹیلا روانہ ہوگیا۔ان امدادی کشتیوں کا ہدف 7 سے 8 دنوں میں غزہ تک امداد پہنچانا ہے، سمندری راستے سے غزہ تک امدادی سامان پہنچانے کی یہ سب سے بڑی اور تیسری کوشش ہے۔

شہباز شریف کی ایس سی او اجلاس کے دوران عالمی رہنماؤں سے ملاقاتیں

تیانجن: تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) اجلاس کے دوران وزیر اعظم شہباز شریف نے عالمی رہنماؤں سے ملاقاتیں کی ہیں۔ڈان نیوز کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف نے روسی صدر ولادیمیر پوتن اور ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم سے غیر رسمی ملاقات کی، ساتھ ہی وزیر اعظم کی صدر بیلاروس الیکزانڈر لوکاشینکو اور آذربائیجان کے صدر الہام علییوف سے بھی ملاقات ہوئی۔ایس سی او اجلاس کے دوران وزیر اعظم شہباز شریف کی ترک صدر رجب طیب ایردوان اور تاجکستان کے صدر سے بھی غیر رسمی ملاقات ہوئی، شہباز شریف نے ترکمانستان اور کرغستان اور مالدیپ کے صدور سے بھی اہم ملاقاتیں کیں۔وزیر اعظم شہباز شریف کی اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل اینٹونیو گوتیرس سے بھی غیر رسمی ملاقات ہوئی۔وزیر اعظم شہباز شریف سے عالمی رہنماؤں کی غیر معمولی گرمجوشی دیکھنے میں آئی۔واضح رہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف 25ویں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سربراہی اجلاس میں شرکت کے سلسلے میں 6 روزہ دورے پر چین میں موجود ہیں۔اپنے دورہِ چین کے دوران وزیر اعظم نے شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں شرکت کی، اس کے علاوہ وزیر اعظم بیجنگ میں دوسری جنگ عظیم کی فتح کی 80ویں سالگرہ کی تقریب میں شرکت کریں گے۔شہباز شریف کی چین کے صدر شی جن پنگ سے بھی ملاقات کریں گے جب کہ وزیر اعظم کی چینی تاجروں اور کارپوریٹ ایگزیکٹوز سے ملاقاتیں بھی شیڈول ہیں، جس میں دونوں ممالک کے درمیان تجارتی، معاشی اور سرمایہ کاری کے تعاون پر بات چیت کی جائے گی۔

صدر شی جن پنگ نے شنگھائی تعاون تنظیم کے ترقیاتی بینک کے قیام کی تجویز پیش کی

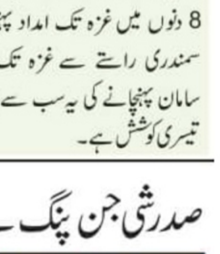

تیانجن: چین کے صدر شی جن پنگ نے شنگھائی تعاون تنظیم کے ترقیاتی بینک کے قیام کی تجویز پیش کی۔تفصیلات کے مطابق شنگھائی تعاون تنظیم کا 25واں سربراہان مملکت کا اجلاس چین کے شہر تیانجن میں جاری ہے، وزیر اعظم شہباز شریف بھی اجلاس میں شریک ہیں۔چین کے صدر شی جن پنگ نے ایس سی او سربراہان مملکت کونسل اجلاس سے خطاب میں کہا یہ تنظیم باہمی اعتماد اور باہمی مفاد کے اصولوں کے تحت آگے بڑھ رہی ہے، وقت گزرنے کے ساتھ یہ تنظیم تناور درخت بن چکی ہے، ایس سی او ملکوں کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کی بہت گنجائش موجود ہے۔شی جن پنگ نے کہا رکن ملکوں کو تجارت اور معیشت کے شعبوں دستیاب مواقع سے استفادہ کرنا ہوگا، وسائل میں اضافے کے لیے استعداد کار میں اضافہ ضروری ہے، ایس سی او ملکوں کے درمیان سائنس اور ٹیکنالوجی میں تعاون وقت کی ضرورت ہے۔صدر شی جن پنگ نے ایس سی او ترقیاتی بینک کے قیام کی تجویز بھی پیش کی اور کہا ترقیاتی بینک قائم کرنے کی اشد ضرورت ہے، ایس سی او کے اہداف حاصل کرنے کے لیے فوری فیصلہ سازی اور انفراسٹرکچر کے قیام کی ضرورت ہے۔چینی صدر کا کہنا تھا کہ مشترکہ خوش حال مستقبل کے لیے تجارتی اور مواصلاتی روابط بڑھانا ہوں گے، چین رکن ملکوں کی سماجی اور معاشی ترقی میں کردار ادا کرنے کے لیے پرعزم ہے، اپنے عوام کی خوش حالی اور ترقی کے لیے ایس سی او ملکوں کو عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔

مدرسہ تعلیم القرآن ۴ر بنگلہ میں ششماہی امتحان اختتام پذیر

ممبئی: فیض منیر ایجوکیشن ٹرسٹ کے زیر انتظام مدرسہ تعلیم القرآن چار بنگلہ میں گزشتہ روز سہ شنبہ کو ششماہی امتحانات بحسن وخوبی مکمل ہوگئے۔حفظ، دینیات اور شعبہ انگریزی کے طلبہ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ممتحن حضرات کو اپنے برجستہ جوابات سے متاثر کیا امتحانات صبح کے اوقات میں شروع ہوکر دوپہر بارہ بجے تک جاری رہے۔مختلف درجات کے لیے متعدد معزز ممتحن حضرات کو مدعو کیا گیا جنہوں نے غیر جانبدارانہ انداز میں طلبہ کی جانچ کی اور ان کی صلاحیت کے مطابق نمبرات سے نوازا، امتحان کے اختتام پر ایک مختصر نشست منعقد ہوئی جس میں ممتحن حضرات نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔شعبہ انگریزی کے ممتحن مولانا نے طلبہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ:”انگریزی ہماری ضرورت ہے اور دینی تعلیم ہمارا اصل مقصد ہے، اس لیے دونوں کے درمیان توازن قائم رکھنا نہایت ضروری ہے، اسی طرح مولانا سراج صاحب دامت برکاتہم نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تشفی بخش جوابات دیے ہیں اور حفظ قرآن کے چند مفید طریقۂ کار پر روشنی ڈالی۔عربی درجات کے ممتحن نے طلبہ کی ہمت افزائی کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی کتابوں پر اگلا تعلیمی سال منحصر ہے، اس لیے قواعد کو پختگی کے ساتھ یاد کرنے اور عملی اطلاق کی کوشش کرنی چاہیے، آخر میں نگرانِ امورِ تعلیم فیض منیر، مولانا مسیح اللہ صاحب نے طلبہ کو کامیاب امتحان پر مبارکباد پیش کی اور بہتر مستقبل کے لیے مزید محنت کی تلقین کی۔ساتھ ہی تعلیمی وانتظامی امور کے حوالے سے ہدایات بھی دیں، واضح رہے کہ ششماہی امتحانات کے نتائج اور انعامات کا اعلان جمعرات کو منعقد ہونے والے انعامی جلسے میں کیا جائے گا۔

یوکرین پر ماسکو کا حملہ برسوں کی مغربی اشتعال انگیزی کا نتیجہ ہے: روسی صدر

تیانجن: روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین کی جنگ کا الزام مغرب پر عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماسکو کا حملہ برسوں کی مغربی اشتعال انگیزی کا نتیجہ ہے۔الجزیرہ انگلش کے مطابق چین کے شہر تیانجن میں پیر کو شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ولادیمیر پوتن نے نیٹو پر خطے کو غیر مستحکم کرنے کا الزام لگایا اور یہ دعویٰ مسترد کردیا کہ جنگ روس نے شروع کی تھی۔انہوں نے کہا کہ یہ بحران روس کے یوکرین پر حملے سے شروع نہیں ہوا، بلکہ یوکرین میں ہونے والی بغاوت کا نتیجہ ہے، جسے مغرب نے سہارا دیا اور بھڑکایا۔پوتن کا اشارہ 2013-14 کی اُس عوامی تحریک کی طرف تھا، جس میں اُس وقت کے یوکرینی صدر وکٹر یانوکووچ کو معزول کردیا گیا تھا، اس انقلاب کے جواب میں روس نے کریمیا کو ضم کرلیا اور مشرقی یوکرین میں علیحدگی پسندوں کی حمایت کی، جس کے نتیجے میں ایک ایسی جنگ چھڑ گئی جس نے ہزاروں جانیں لے لیں اور ملک کے بڑے حصے کو تباہ کردیا تھا۔2022 میں روس کے یوکرین پر مکمل حملے نے لڑائی کو مزید بڑھا دیا، جس کے بعد امریکہ اور یورپی یونین نے ماسکو پر سخت پابندیاں عائد کیں اور روس کی مغرب سے دوری میں اضافہ ہوا، اگرچہ باقی دنیا کے ساتھ اس کا تعلق متاثر نہیں ہوا۔ولادیمیر پوتن نے کہا کہ یوکرین کو نیٹو میں شامل کرنے کی مغربی کوششیں اس جنگ کی ایک بڑی وجہ ہیں، اور یہ دہرایا کہ کسی بھی امن معاہدے سے پہلے روس کے سکیورٹی خدشات کو حل کرنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ یوکرینی تنازع کو پائیدار اور طویل مدتی بنانے کے لیے بحران کی جڑوں کو حل کرنا ہوگا۔روسی صدر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اگست میں ہونے والی بات چیت کو’امن کے راستے کی ابتدا‘ قرار دیا، انہوں نے بیجنگ اور نئی دہلی کی سفارتی کوششوں کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی تجاویز یوکرینی بحران کے حل میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔پیوٹن نے اتوار کو چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات کی تھی تاکہ یوکرین پر تبادلہ خیال کیا جاسکے اور کہا کہ وہ اجلاس کے موقع پر دیگر رہنماؤں کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتوں میں بات چیت کو مزید آگے بڑھائیں گے۔

بقیہ: رگ مافیا کی......

یہ کیس منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کی مؤثر طریقے سے شناخت کرنے اور منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی رقم کے ذریعے حاصل کردہ اثاثوں کو منجمد کرکے ان کے ماحولیاتی نظام میں خلل ڈالنے کے این سی بی کے عزم کی مثال دیتا ہے۔منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف لڑنے کے لیے، این سی بی شہریوں کا تعاون چاہتا ہے۔کوئی بھی شخص مانس نیشنل نارکوٹکس ہیلپ لائن ٹول فری نمبر-1933 پر کال کرکے منشیات کی فروخت سے متعلق معلومات شیئر کرسکتا ہے۔کال کرنے والے کی شناخت صیغہ راز میں رکھی جاتی ہے۔

بقیہ: کوپر اسپتال: عملہ اسپتال......

خلل کو تسلیم کرتے ہوئے، دی میونسپل یونین کے جنرل سکریٹری رما کانت بنے نے کہا،”ریکارڈ اسسٹنٹس کا معاہدہ آج ختم ہوگیا اور اس کی تجدید نہیں کی گئی۔بعد میں وارڈ کے عملے کو مدد کے لیے لایا گیا۔

بقیہ: گورے گاؤں: گودام......

تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ ہری اوم پرجاپتی اور روہن پر ب نے ای بل کے بغیر کنسائنمنٹ کو ہینڈل کیا اور کوریئر کمپنی کے گودام میں اسپیئر پارٹس اتارے۔الزام ہے کہ دیپک پانڈے نے بارکوڈ کے باوجود اسپیئر پارٹس کو گودام میں اتارا اور بعد میں دیکھا گیا کہ 37 کلو وزنی ایک باکس جس میں ہوائی جہاز کے اسپیئر پارٹس غائب تھے۔ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا۔مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ: مراٹھا مورچہ: سڑکیں جام......

اور سپروائزرس (1 ستمبر 2025) آزاد میدان اور آس پاس کے علاقے میں کام کررہے ہیں۔تمام ملازمین احتجاج کی جگہ اور پورے علاقے کی مسلسل صفائی کررہے ہیں۔علاقے میں صفائی برقرار رکھنے کے لیے مظاہرین کو 1500 صفائی کے تھیلے (ڈسٹ بن بیگ) بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ان صفائی کے تھیلوں میں کچرا پھینکنے کی مسلسل اپیل ہے۔احتجاجیوں کی سہولت کے لیے بڑی تعداد میں بیت الخلاء کا انتظام کیا گیا ہے۔بیت الخلاء کی تعداد بھی بڑھا کر 400 کردی گئی ہے۔میونسپل کارپوریشن کے ملازمین کی جانب سے تمام بیت الخلاء کی مسلسل صفائی کی جارہی ہے۔احتجاجی مقام پر 350 موبائل (پورٹ ایبل) اور 50 بیت الخلاء کو صاف کرنے کے لیے 5 سکشن اور جیٹنگ پلانٹس کام کر رہے ہیں۔انتظامیہ احتجاج میں شریک بھائیوں سے بھی اپیل کررہی ہے کہ وہ ان بیت الخلاء کو صاف ستھرا اور دوسروں کے استعمال کے لیے موزوں رکھنے میں تعاون کریں۔احتجاج میں حصہ لینے والے کارکنوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر میونسپل کارپوریشن علاقے کے انتظامی محکموں (وارڈوں) اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے صفائی کارکنان کو صفائی مہم کے لیے احتجاج کے علاقے میں تعینات کیا گیا ہے۔29 اگست 2025 سے، ایک ہزار سے زائد ملازمین نے احتجاجی مقام اور علاقے میں صفائی کی خدمت میں حصہ لیا۔کیڑوں اور مچھروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے گراؤنڈ ایریا میں مسلسل فیومیگیشن کی جارہی ہے۔اس کے لیے کل 6 ٹیمیں مسلسل کام کررہی ہیں۔اس کے علاوہ آزاد میدان اور قریبی علاقوں میں جراثیم کش پاؤڈر (آئیزول پاؤڈر) کا اسپرے کیا گیا ہے۔احتجاج کے مقام پر بڑی تعداد میں موجود مظاہرین کی سہولت کے لیے آزاد میدان کے علاقے میں 24 گھنٹے طبی امداد کا کمرہ کام کررہا ہے۔ہزاروں مظاہرین اس سروس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔کل 31 اگست 2025 کو 577 مریضوں نے طبی سہولیات سے فائدہ اٹھایا۔کچھ مریضوں کو مختلف وجوہات کی بنا پر مزید طبی علاج کے لیے قریبی اسپتال بھی بھیجا گیا۔اس کے علاوہ میڈیکل ایڈ روم کے لیے ادویات کا وافر ذخیرہ بھی دستیاب کرایا گیا ہے۔موجودہ بارش کے موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامیہ احتجاجیوں سے درخواست کررہی ہے کہ وہ کسی بھی علامت کو نظر انداز کیے بغیر فوری طبی امداد حاصل کریں۔میونسپل کارپوریشن نے مظاہرین کے استعمال کے لیے پینے کے پانی کے لیے 25 ٹینکرز دستیاب کرائے ہیں۔قریبی فلنگ سٹیشن سے ٹینکرز بھر کر فوری اور انتھک پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ریڈ الرٹ کے درمیان مسلسل موسلادھار بارش سے ہماچل میں تباہی، شملہ میں 4 کی موت

ہندوستان نے قواعد پر عمل کیا، روسی تیل سے کوئی فائدہ نہیں ہوا: ہردیپ سنگھ پوری

نئی دہلی، 01 ستمبر (ہ س)۔ مرکزی وزیر پٹرولیم ہردیپ سنگھ پوری نے ایک ہندی اخبار میں لکھے گئے کالم کے ذریعے امریکہ کو جواب دیا ہے کہ ہندوستان نے روسی تیل خریدنے میں کسی اصول کی خلاف ورزی نہیں کی ہے، بلکہ اس کی توانائی کی تجارت سے عالمی منڈیوں کو مستحکم کرنے اور یوکرین کی جنگ کے بعد سے قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے میں مدد ملی ہے۔ پیٹرولیم کے وزیر نے ایک ہندی اخبار کے کالم میں ہندوستان کی جانب سے روس سے تیل کی خریداری پر وائٹ ہاؤس کے مشیر پیٹر نوارو سمیت امریکی حکام کے تبصروں کو مسترد کر دیا۔ ناوارو نے ہندوستان پر روسی صدر ولادیمیر پوٹن کی وار مشین' کو فنڈ دینے کا الزام لگایا ہے۔ پوری نے کہا کہ ہندوستان روسی تیل کی درآمدات سے منافع نہیں کما رہا ہے، لیکن اس کی خریداری نے قیمتوں کو 200 ڈالر فی بیرل تک بڑھنے سے روکتے ہوئے مارکیٹوں کو مستحکم کیا ہے۔ انہوں نے روسی خام تیل کی مسلسل خریداری کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اس کی درآمدات نے عالمی معیشت کو قیمتوں میں تیزی سے اضافے سے بچانے میں مدد کی ہے۔ امریکہ اور بھارت کے تجارتی تعلقات اس لیے روشنی میں ہیں کیونکہ واشنگٹن نے روسی تیل پر بھارت پر دباؤ ڈالنے کے لیے بہت سی بھارتی درآمدات پر ٹیرف کو دوگنا کر کے 50 فیصد کر دیا ہے۔ امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے دولت مند ہندوستانی خاندانوں کے منافع خوری پر تنقید کی ہے، جب کہ وائٹ ہاؤس کے مشیر پیٹر ناوارو نے ہندوستان کو کریملن کے لیے 'کچھ نہیں بلکہ ایک لانڈری روم' قرار دیا ہے۔

شملہ، یکم ستمبر (ہ س)۔ ہماچل پردیش میں مسلسل موسلادھار بارش نے نظام زندگی کو مکمل طور پر درہم برہم کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے یکم اور 2 ستمبر کو ریاست کے کئی اضلاع میں شدید بارش کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ گزشتہ دو دنوں سے جاری موسلا دھار بارش کی وجہ سے مٹی کے تودے گرنے اور مکانات کے گرنے کے واقعات نے تباہی مچا دی ہے۔ صرف شملہ ضلع میں ہی مختلف حادثات میں چار افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں جن میں ایک باپ بیٹی بھی شامل ہے۔ بارش سے ریاست بھر میں سڑک، بجلی اور پانی کی فراہمی کا نظام بری طرح متاثر ہوا ہے۔ اسٹیٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے مطابق، پیر کی صبح تک پانچ قومی شاہراہوں سمیت 788 سڑکیں لینڈ سلائیڈنگ اور شدید بارش کی وجہ سے بند ہیں۔ سب سے زیادہ 265 سڑکیں منڈی میں، 175 کلو میں، 136 سرمور میں اور 68 سولن میں ہیں۔ اسی طرح بجلی کی فراہمی بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ ریاست بھر میں 2174 ٹرانسفارمروں نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں بلیک آؤٹ ہے۔ سولن میں سب سے زیادہ 899، کلو میں 457، منڈی میں 352، اونا میں 267 اور لاہول سپتی میں 146 ٹرانسفارمر ٹوٹ گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پینے کے پانی کی 365 اسکیمیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔ صرف کانگڑا ضلع میں 212 واٹر اسکیموں نے کام کرنا بند کر دیا ہے۔ شملہ ضلع میں مٹی کے تودے گرنے سے چار لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ وریندر کمار (35) اور اس کی 10 سالہ بیٹی تحصیل جنگہ کے پٹوار سرکل ڈبلیو کے سب موہل جوٹ میں ایک بڑے لینڈ سلائیڈ میں ملبے تلے دب کر ہلاک ہو گئے، جب کہ اس کی بیوی بچ گئی کیونکہ وہ اس وقت گھر سے باہر تھی۔ اسی طرح کوٹکھائی کے گاؤں چول میں مکان گرنے سے 70 سالہ خاتون کلاوتی ملبے تلے دب گئی۔ مقامی لوگوں نے اسے بچانے کی کوشش کی لیکن وہ دم توڑ گئی۔ دوسری جانب جبل تحصیل کے بدھل پنچایت کے گاؤں باولی میں 23 سالہ لڑکی کنٹنگ میں امر سنگھ کے مکان کی دیوار کے نیچے دب کر موت ہوگئی۔ روہڑو سب ڈویژن کے دیارمولی گاؤں میں شدید بارش سے لینڈ سلائیڈنگ سے تین مکانات خطرے میں پڑ گئے۔ انتظامیہ نے کلدیپ، سندیپ، پردیپ اور سوفورام کے خاندانوں کے 10 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ اس واقعے میں دو گائے کے گوشے دب گئے جس میں دو گائے اور ایک بھیڑ کی موت ہوگئی۔ شکلدی کھڈ کے قریب پانی کی سطح بڑھنے سے لوگوں میں خوف کا ماحول ہے۔ احتیاط کے طور پر انتظامیہ نے انڈور اسٹیڈیم میں شیلٹر ہوم تیار کیا ہے۔ شملہ شہر میں بھی صورتحال سنگین ہے۔ پورٹمور اسکول کی دیوار گر گئی ہے اور قریبی درخت ٹرانسفارمر اور رہائشی عمارتوں کو نقصان پہنچانے کی پوزیشن میں ہے۔ سنی کے علاقے ستلج میں پانی کی سطح بلند ہو کر تھلی پل کو چھو رہی ہے۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے ریاست کے 11 اضلاع بشمول کنور کے نچار سب ڈویژن میں آج تمام تعلیمی ادارے بند رکھنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے آج اور کل دو دن کے لیے ریڈ الرٹ اور 3 ستمبر کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ تاہم 4 سے 7 ستمبر تک مانسون سے راحت ملنے کی توقع ہے۔ گزشتہ رات سے پیر کی صبح تک ننگل ڈیم اور آر ایل بی بی ایم بی میں سب سے زیادہ 220 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، رائے پور کے میدانی علاقوں میں 215، نینا دیوی، 2718، نالہ سونا، 717، 220 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ کسولی 135، روہڑو 130 اور شملہ 115 ملی میٹر۔ ریاست میں مانسون کے موسم میں اب تک 320 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ ان میں سے 11 افراد مٹی کے تودے گرنے، 9 طوفانی سیلاب، 17 بادل پھٹنے، 33 ڈوبنے اور 38 پہاڑیوں سے درخت گرنے کے واقعات میں ہلاک ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ 40 افراد لاپتہ اور 379 زخمی ہیں۔ ریاست میں اب تک 4098 مکانات کو نقصان پہنچا ہے جن میں سے 844 مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ 471 دکانیں اور 3710 مویشیوں کے شیڈ بھی ملبے تلے دب کر تباہ ہو گئے ہیں۔

اتر کاشی: بارش سے لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ، رہائشی عمارتیں خطرے میں

اتر کاشی، یکم ستمبر (ہ س)۔ ضلع بھر میں بارش نے تباہی مچا دی ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ سے لوگوں کے گھر تباہی کی لپیٹ میں آ گئے ہیں۔ پرولا بلاک کے سر بدیار علاقے کے کمدار گاؤں سمیت آس پاس کے دیہاتوں میں مسلسل بارش کی وجہ سے بدیار ندی میں طغیانی ہے، جس کی وجہ سے پونٹی، گال اور چھنیکا گاؤں کی رابطہ سڑک متاثر ہوئی ہے۔ کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہو رہی ہے اور زمین دھنسنے سے گاؤں والوں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ کمدار گاؤں میں دو تین دن کی بارش نے کئی گھروں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ گاؤں والے یشمو ہن راوت اور ترپن راوت سمیت بہت سے لوگ بے گھر ہونے کی حالت میں ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ڈنگاڑی گاؤں میں ویرپال سنگھ اور جیویر سنگھ کے گھروں میں دراڑیں پڑنے کا خطرہ ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ آٹھوں دیہاتوں میں نہ تو نیٹ ورک کی سہولت ہے اور نہ ہی صحت کی خدمات کا کوئی انتظام۔ بجلی کی فراہمی بھی معطل ہے۔ گاؤں والوں نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بجلی کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ دوسری طرف بھٹواڑی بلاک میں مسلسل بارش کی وجہ سے زندگی درہم برہم ہے اور بندرانی گاؤں میں زمین دھنسنے سے رہائشی عمارتیں خطرے میں ہیں۔ گاؤں بندرانی میں رتن سنگھ راوت، نوین راوت، پروین راوت اور تارا سنگھ راوت کے رہائشی مکانات کے سامنے پتھر گرنے کی وجہ سے مکانوں میں دراڑیں پڑنے لگی ہیں جس کی وجہ سے پورا خاندان خوف میں مبتلا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ پرشانت آریہ نے کہا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کارروائی کی جا رہی ہے۔

ڈوڈہ میں تباہ کن سیلاب سے پانچ افراد ہلاک، 89 مکانات منہدم ہوئے

جموں، یکم ستمبر (ہ س)۔ خطہ چناب کے ضلع ڈوڈہ میں حالیہ بارش کے باعث آنے والے تباہ کن سیلاب نے پانچ قیمتی جانیں لے لیں جبکہ درجنوں مکانات ملیا میٹ ہو گئے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 89 مکانات مکمل طور پر تباہ، 111 شدید متاثر اور 438 جزوی طور پر نقصان زدہ ہوئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ ہروبندر سنگھ نے بتایا کہ جاں بحق افراد کے لواحقین کو ایس ڈی آر ایف ضوابط کے تحت پانچ لاکھ روپے معاوضہ فراہم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام بڑی سڑکیں بشمول نیشنل ہائی وے آمدورفت کے لیے بحال کر دی گئی ہیں، تاہم کئی رابطہ سڑکیں ابھی بھی بند ہیں جن کی بحالی پر جنگی بنیادوں پر کام جاری ہے۔ کئی مقامات پر سڑکیں مکمل طور پر بہہ گئی ہیں۔ ڈی سی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ دریا اور آبی ذخائر کے قریب جانے سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ لکڑی کے حصول کے لیے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ اس حوالے سے محکمہ جنگلات کی فورس تعینات کر دی گئی ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ خاندانوں کی بازآبادکاری کے لیے اقدامات تیز کر دیے گئے ہیں۔ ہروبندر سنگھ نے مزید بتایا کہ تقریباً تین ہزار تیرتھ یاتریوں کو چمبہ سے بحفاظت 300 گاڑیوں کے ذریعے نکالا گیا۔ تمام یاتری محفوظ ہیں حالانکہ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی اور انتظامیہ کی ہدایات کے باوجود کچھ یاتری منی مہیش کے راستے پر نکلے جس سے ان کی جانوں کو خطرہ لاحق ہوا۔

کئی ریاستوں میں سیلاب کے پیش نظر شیوراج سنگھ چوہان نے زراعت کے شعبے میں ہونے والے نقصان کی جانکاری لی

نئی دہلی، یکم ستمبر (ہ س)۔ ملک کی کئی ریاستوں

میں بارش کی وجہ سے سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ سیلاب نے کسانوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ پیر کو مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے ملک بھر میں زرعی شعبے کی صورتحال کا جائزہ لیا اور پنجاب میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں معلومات لی۔ پیر کو کرشی بھون میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں شیوراج سنگھ نے پنجاب کے کچھ علاقوں میں سیلاب اور فصلوں پر اس کے اثرات کے بارے میں سینئر حکام سے معلومات بھی حاصل کیں۔ شیوراج سنگھ نے کہا کہ پنجاب کے کسان بھائیوں اور بہنوں کو بالکل فکر نہیں کرنی چاہیے، قدرتی آفت کے اس بحران میں مرکزی حکومت متاثرہ کسانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ شیوراج سنگھ نے کہا کہ آنے والے دنوں میں وہ پنجاب کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے اور صورتحال کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ متاثرہ کسانوں سے موقع پر ملاقات کریں گے اور ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ میٹنگ میں مرکزی زراعت کے سکریٹری ڈاکٹر دیوش چترویدی اور دیگر اعلیٰ حکام نے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ کو ملک بھر میں زرعی شعبے کی صورتحال کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اس دوران بتایا گیا کہ خریف کی بوائی کے رقبہ میں گزشتہ سال کے مقابلے میں امید افزا اضافہ ہوا ہے۔ خوراک کی فصلوں کے ساتھ ساتھ مرکزی وزیر زراعت چوہان نے باغبانی کے شعبے کی ترقی کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ انہوں نے خاص طور پر آلو، پیاز اور ٹماٹر کی پیداواری صورتحال اور قیمتوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ میٹنگ میں عہدیداروں نے مختلف ریاستوں میں بارشوں اور آبی ذخائر کی حالت کے بارے میں بھی بتایا، جس میں کہا گیا کہ اس سال کئی ریاستوں میں اوسط سے زیادہ بارش ہوئی، جو فصلوں کے لیے فائدہ مند صورتحال ہے۔ اچھی بارشوں کی وجہ سے آبی ذخائر بھر گئے ہیں۔ مرکزی وزیر شیوراج سنگھ نے حکام کو ہدایت دی کہ اجناس کی فصلوں کے ساتھ ساتھ باغبانی سمیت مربوط کھیتی کے لیے کسانوں کی حوصلہ افزائی کی جائے، تاکہ کسانوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ مل سکے۔ مستقبل کی طلب کے پیش نظر ہمیں کھیتوں میں اناج کے ساتھ ساتھ دیگر متبادل اقدامات کے ساتھ زرعی شعبے کو مجموعی طور پر ترقی کرنا ہوگی۔

ٹی سی اے کلیانی نے کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس (سی جی اے) کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی یکم ستمبر (ہ س)۔ انڈین سول اکاؤنٹس سروس (آئی سی اے ایس) کے 1991 بیچ کے افسر ٹی سی اے کلیانی نے پیر کو کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس (سی جی اے) کا عہدہ سنبھال لیا۔ وہ اس عہدے پر فائز ہونے والی 29 ویں افسر ہیں۔ انہوں نے دفاع، ٹیلی کمیونیکیشن، فرٹیلائزر، فنانس، سماجی انصاف اور بااختیار، اطلاعات ونشریات، اور وزارت داخلہ سمیت اہم وزارتوں میں کام کیا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق، کلیانی نے ٹیکنالوجی کو اپنا کر عوامی خدمات کی فراہمی میں شفافیت اور کارکردگی کو مسلسل فروغ دیا ہے۔

کانگریس نے پی ایم مودی پر اپنے دورہ چین کے دوران آپریشن سندور پر خاموشی اختیار کرنے کا الزام لگایا

نئی دہلی، یکم ستمبر (ہ س)۔ کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنے دورہ چین کے دوران آپریشن سندور پر خاموشی اختیار کرنے اور امریکی ٹیرف کی وجہ سے مالی سال کی دوسری سہ ماہی میں ہونے والے نقصانات پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر الگ الگ پوسٹس میں کہا کہ ... انہوں نے چین کے ساتھ حالیہ بات چیت پر وزیر اعظم مودی کے موقف کو ڈریگن کے سامنے ہاتھی کے جھکنے کے مترادف قرار دیا۔ رمیش نے کہا کہ ہندوستان برسوں سے چین پر دہشت گردی کے معاملے پر دوہرا معیار اپنانے کا الزام لگاتا رہا ہے، لیکن اب پی ایم خود کہہ رہے ہیں کہ ہندوستان اور چین دونوں دہشت گردی کا شکار ہیں۔ کیا یہ بیان بھارت کی اپنی پہلے کی سخت سفارتی لائن سے پیچھے ہٹنے کی علامت نہیں؟ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ وزیر اعظم نے صدر شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات میں آپریشن سندور کے دوران چین اور پاکستان کی مبینہ سازشوں کا ذکر نہیں کیا جبکہ خود بھارتی فوج کے اعلیٰ حکام نے اس حوالے سے عوامی سطح پر سنگین اشارے دیے ہیں۔ ایک اور پوسٹ میں، رمیش نے اپریل-جون 2025 کی سہ ماہی میں ریکارڈ کی گئی جی ڈی پی کی شرح نمو پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایک مشہور بینک کی رپورٹ کے مطابق، ان اعداد و شمار میں بہت سے تضادات ہیں۔ شہری کھپت اب بھی کمزور ہے، جبکہ دیہی مانگ ساختی رکاوٹوں سے گھری ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ، برائے نام ترقی کی شرح جنوری-مارچ کے مقابلے میں کم رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھپت، سرمایہ کاری اور تجارت جیسے روایتی عوامل سہ ماہی ترقی کی شرح کے 1.8 فیصد پوائنٹس کو واضح طور پر بیان کرنے کے قابل نہیں ہیں، جو کہ ایک سنگین شماریاتی بے ترتیبی ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری رمیش نے کہا کہ مینوفیکچرنگ سیکٹر میں منافع میں اضافہ ہوا ہے، لیکن فروخت میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔

ووٹر ادھیکار یاترا: اینی راجا، مکیش سہنی، دیپانکر بھٹاچاریہ نے وزیر اعظم مودی کو بتایا جمہوریت کے لیے خطرناک!

پٹنہ، یکم ستمبر (ہ س)۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ میں آج 'ووٹر ادھیکار مارچ' کے ساتھ ہی 'ووٹر ادھیکار یاترا' کا اختتام ہو گیا۔ اختتامی تقریب سے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی، جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو سمیت انڈیا اتحاد کے کئی سرکردہ لیڈران نے خطاب کیا۔ اس تقریب میں سی پی آئی کی قومی سکریٹری اینی راجا، وی آئی پی چیف مکیش سہنی اور سی پی آئی ایم ایل جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ جیسی شخصیتوں نے بھی عوام کے سامنے اپنی بات رکھی۔ انہوں نے موجودہ حالات پر تشویش کا اظہار کیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کو جمہوریت کے لیے خطرہ تک قرار دے دیا۔ سی پی آئی کے جنرل سکریٹری اینی راجا نے کہا کہ ووٹ ہمارا حق ہے اور یہ ہمیں آئین سے ملا ہے۔ ہمیں اس آئینی حق کو محفوظ رکھنا ہے۔ ووٹ چوری کے خلاف ہماری یہ جنگ جاری رہے گی اور ملک کی عوام کے ساتھ مل کر ہم ووٹ چوروں کو اقتدار سے اتار کر رہیں گے۔ ہم لڑیں گے اور جیتیں گے۔ وی آئی پی چیف مکیش سہنی نے کہا کہ نریندر مودی نے وعدہ کیا تھا ہر سال 2 کروڑ ملازمت دوں گا، سب کو 15-15 لاکھ روپے دوں گا، کسانوں کو ایم ایس پی دوں گا، پسماندہ طبقہ کی آمدنی بڑھا دوں گا، لیکن انہوں نے اپنا کوئی وعدہ پورا نہیں کیا، کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ 'ووٹ چوری' کر انتخاب جیت جائیں گے۔ اس لیے ہمیں عوام کے حق رائے دہی کی حفاظت کرنی ہے، جمہوریت کو بچانا ہے۔ سی پی آئی (ایم ایل) جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ نے کہا کہ اب ملک کی عوام سمجھ گئی ہے، جس طرح سے نوٹ بندی کر ہندوستان کی معیشت کی ریڑھ توڑ دیا گیا تھا، ٹھیک اسی طرح 'ووٹ چوری' کر کے ہندوستان کے جمہوری نظام کو ختم کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ اس لیے بہار میں ہم نے 'ووٹر ادھیکار یاترا' شروع کی ہے، جس میں ہم نے نعرہ دیا 'ووٹ چور، گدی چھوڑ'۔ سی پی آئی (ایم) جنرل سکریٹری ایم اے بے بی نے کہا کہ بی جے پی ملک میں ووٹ چوری کر رہی ہے اور یہ بات لوگوں کے سامنے آ چکی ہے۔ یہ لوگ جمہوریت کے دشمن ہیں۔ بی جے پی ووٹ چوری کر آئین پر حملہ کر رہی ہے۔

اردو کی معروف افسانہ نگار شمیم صادقہ انتقال کر گئیں

اردو کی معروف افسانہ نگار شمیم صادقہ کا انتقال بروز سنیچر ۳۰ اگست ۲۰۲۵ کو میدانتا اسپتال میں طویل علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ وہ تقریباً 78 برس کی تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔ اردو کونسل کے ناظم اعلیٰ اسلم جاوداں نے انتقال کی وضاحت کی۔ شمیم صادقہ نے اردو زبان و ادب کی بڑی خدمت کی۔ انہوں نے اپنے بہترین افسانہ نگاری کے ذریعے شہرت اور مقبولیت حاصل کی۔ ان کے تین افسانوی مجموعے منظر عام پر آ چکے ہیں۔ جن میں کرچیاں، ادھورے چہرے، اور صحرے کی پیاس۔ انہیں ادھورے چہرے پر مغربی بنگال اردو اکیڈمی نے انعام سے نوازا۔ انہوں نے صحرے کی پیاس افسانوی مجموعہ تیس برس بعد لکھا تھا۔ خاتون افسانہ نگاروں میں نمایاں نام شمیم صادقہ کا لیا جاتا ہے۔ وہ اپنے عہد کی خاتون افسانہ نگاروں میں سے ایک تھیں۔ ان کے افسانوں میں کرداروں کی نفسیاتی کیفیت کو جب وہ لفظوں میں پروتی وہ اتنے اثر انگیز ہوتے کہ افسانہ نگاری کا انداز سر چڑھ کر بولتا۔ وہ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ کے ساتھ اعلیٰ فکر و نظر کی حامل نسوانی عظمت کی علمبردار افسانہ نگار تھیں۔ ان کی رحلت اردو ادب کا بڑا خسارہ ہے۔ اللہ ان کے پسماندگان کو صبر و جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

سلام بن عثمان، کرلا ممبئی۔

امپا کے اشتراک سے SMBT اسپتال کی سی ایم ای کا انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی کے بارہ دری ہوٹل میں ایس ایم بی ٹی (SMBT) اسپتال کی جانب سے ایک سی ایم ای پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں اسپتال کے کینسر ڈپارٹمنٹ کے ماہر ڈاکٹر گریش بدرکھے نے بون میرو ٹرانسپلانٹ میں حالیہ ترقی کے موضوع پر معلوماتی لیکچر پیش کیا۔ یہ پروگرام امپا بھیونڈی کے تعاون سے منعقد ہوا جس میں شہر کے کثیر تعداد میں ڈاکٹروں نے شرکت کی۔ امپا ایک ایسی تنظیم ہے جو ڈاکٹروں کے لیے طبی شعبے کی نئی ایجادات، سسٹمز اور حکومتی پالیسیوں سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ رفاہی و فلاحی کاموں میں بھی سرگرم رہتی ہے۔ پروگرام کے دوران ڈاکٹر گریش بدرکھے نے بون میرو ٹرانسپلانٹ کی اہمیت، اس کے جدید طریقے اور مریضوں کے لیے اس کے فوائد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ بھیونڈی کے سینکڑوں ڈاکٹروں نے اس پروگرام سے استفادہ کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عفان خان (صدر امپا بھیونڈی)، ڈاکٹر عشرت مومن، ڈاکٹر رضوان خان، ڈاکٹر انتخاب شیخ، ڈاکٹر تبریز خان، ڈاکٹر جاوید علی خان، ڈاکٹر نسرین ضیاء، ڈاکٹر اکرم قریشی، ڈاکٹر صبا دیان شیخ سمیت متعدد ڈاکٹروں نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

739 ویں عرس مبارک حضرت منتجب الدین زرزری زربخش رح خلدآباد کا آغاز بڑے ہی تزک احتشام سے ہوا

آج بروز اتوار جلوس صندل سہ پہر 4 بجے درگاہ حضرت برہان الدین غریب رح سے برآمد ہوا۔ صندل مبارک میں ہزاروں عقیدت مند موجود تھے پولیس کا اچھا بندوبست تھا۔ شہر میں گشت کرتے ہوئے شب 11 بجے درگاہ حضرت خواجہ شیخ منتجب الدین زر زری زربخش رح میں پہنچا۔

درگاہ کمیٹی صدر اعجاز احمد، عرس کمیٹی رکن مبشر الدین امیر الدین عمران عابد جاگیردار، یوسف الدین، سیکریٹری متین احمد نگر پریشدی او سمیر شیخ، صلاح الدین جاگیردار حبیب الدین و کثیر تعداد میں خدامین و شہریان موجود تھے عرس کے دوران زائرین کے لئے پانی لائٹ طبی سہولیات کا معقول انتظام کیا گیا ہے تمام عاشقان اولیاء سے عرس میں شرکت کی گذارش اعجاز احمد صدر درگاہ عمران جاگیردار مبشر الدین امیر الدین عرس کمیٹی رکن و متین الدین سیکریٹری درگاہ کمیٹی نے کی۔

اے بی وی پی نے مجھے قوم کے لیے جینے کا عزم دیا: ریکھا گپتا

نئی دہلی، یکم ستمبر (ہ س)۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کا بنیادی منتر افراد کی عمارت کے ذریعے قوم کی تعمیر ہے۔ آج جب میں پیچھے مڑ کر دیکھتی ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ اے بی وی پی نے مجھے زندگی کا مقصد دیا، مجھے جدوجہد کا راستہ دکھایا اور قوم کے لیے جینے کا عزم دیا۔ آج دہلی یونیورسٹی میں اے بی وی پی کے سویم سدھا پروگرام کے آغاز کے موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہیں یہاں طالبات کے ساتھ بات چیت کرنے اور ان کا اعزاز حاصل کرنے کا موقع ملا۔

یاران اردو ممبئی کے زیر اہتمام حضور صلی اللہ علیہ وسلم رحمت اللعالمین کے ضمن میں سو مریضوں کو فوڈ پیکیٹ کی تقسیم

بروز جمعہ بتاریخ 29 اگست 2025 شام 7 بجے بالمقابل نائر اسپتال سہارا کمپلیکس میں غریب و نادار افراد کو فوڈ پیکیٹ مع پانی کی بوتل تقسیم کی گئی۔ بطور مہمانان خصوصی انسپکٹر کدم میڈم صاحبہ مشہور و معروف وکیل فرحانہ شاہ، معروف سوشل ورکر شاہدہ دربار، گل رخسار اگبوٹ والا، انصاری شکیل (راشٹروادی کانگریس) مشہور سوشل ورکر انصاری اشتیاق نائر رونق افروز تھے۔ معزز مہمانان خصوصی کی گل پوشی کی گئی اور آپ تمام کے دست مبارک سے فوڈ پیکیٹ اور پانی کی بوتل غریبوں میں تقسیم کی گئی۔ یاران اردو ممبئی کے صدر محترم ڈاکٹر محمد اسلم شیخ پرنسپل جو یاران اردو ممبئی کے صدر ہیں آپ نے پروگرام کی بہترین منصوبہ بندی کی آپ نے واضح کیا کہ پرافٹ فور آل کے ضمن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو عام کرنے اور مذہب اسلام کی صحیح عکاسی کے ضمن میں مختلف پروگرام منعقد کرنے کا سلسلہ جاری ہے اور نائر ہاسپتال کے ۱۰۰ مریضوں کو فوڈ پیکٹ ملے اور اس لئے ان کے رشتہ داران میں فوڈ پیکٹ تقسیم کرنے کا مستحسن پروگرام منایا گیا۔ مشہور وکیل فرحانہ شاہ نے اپنے توصیفی پیغام میں یاران اردو ممبئی کے صدر محترم ڈاکٹر محمد اسلم شیخ پرنسپل، امتیاز گورکھپوری، سلیمان خان اور دیگر ممبران کی پذیرائی کرتے ہوئے کہا کہ ناممکن میں ممکن پوشیدہ ہوتا ہے اور ہم نیک نیتی اور سخت محنت سے ناممکن کو ممکن بناتے ہیں۔ محترم شکیل انصاری (راشٹر وادی کانگریس) نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ "عزائم پختہ ہو نیت صاف ہو اور کچھ کر گزرنے کا جذبہ تو تو اللہ بھی مدد کرتے ہیں۔ ریاض منصف صاحب نے بہترین انداز میں رسم شکریہ ادا کیا۔

12 ربیع الاول شریف کا دن تجدیدِ عہد کا دن ہے

پاسبانِ علم فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام میٹنگ میں علماء کا اظہارِ خیال

1500 سوسالہ جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کے مناسبت سے پاسبانِ علم فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام سنی اشرفیہ مسجد، کوسہ ممبرا میں 29 اگست بروز جمعہ بعد نمازِ عشاء ایک میٹنگ رکھی گئی، جس میں بڑی تعداد میں ائمہ مساجد، علماء کرام اور سماج کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اس موقع پر حضرت مولانا ڈاکٹر انوار احمد بغدادی صاحب نے فرمایا: "12 ربیع الاول شریف کو لوگ عام طور پر جلوس نکالتے ہیں، مساجد اور گھروں کو سجاتے ہیں، محافل نعت اور ذکرِ الٰہی کا اہتمام کرتے ہیں، صدقات و خیرات کرتے ہیں۔ اس دن کی خوشی میں مختلف قسم کی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ ربیع الاول شریف کو نفل نمازوں، ذکرِ الٰہی اور دیگر عبادات کا اضافہ کیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ کے اسوہ حسنہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے اخلاق اور کردار کی اصلاح کریں، کیونکہ یہی اصل میں میلاد کا مقصد ہے۔" حضرت مولانا محمد عرفان علیمی صاحب نے فرمایا: "لوگ اپنے گھروں اور مساجد کو جھنڈوں، قمقموں اور روشنیوں سے سجائیں، اور مختلف مقامات پر نعت خوانی اور ذکرِ الٰہی کی تقریبات کا انعقاد کریں، جن میں لوگ نبی کریم ﷺ کی تعریف و توصیف بیان کریں۔ پیارے آقا ﷺ کی سیرت کی روشنی میں زندگی بسر کرنے کا عہد کریں، کیونکہ 12 ربیع الاول شریف کا دن تجدید عہد کا دن ہے۔" حضرت مولانا محفوظ الرحمٰن علیمی صاحب نے فرمایا: "غریبوں اور ناداروں میں صدقات و خیرات تقسیم کر کے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں خراجِ عقیدت پیش کریں۔ اور کوئی بھی ایسا کام نہ کریں جس سے آپ کے گھر والوں کی بدنامی ہو، محلے والوں کی بدنامی ہو یا آپ کی جماعت کی بدنامی ہو۔" حضرت مولانا طیب علیمی صاحب نے فرمایا: "میلاد النبی ﷺ کا صحیح مفہوم نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنا ہے۔ اس دن، لوگ آپ کے اخلاق و کردار کی پیروی کرنے کا عہد کریں اور آپ کی سیرت کو اپنانے کی کوشش کریں۔"